کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 27 صفر 1448ھ 11 اگست 2026ء صفحات 08 | شمارہ 30

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور پائیدار امن ترجیحات میں شامل ہے

میر سرفراز بگٹی کی مولانا واسع میر زابد ریکی و دیگر کو یقین دہانی

سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوامی خوشحالی کیلئے موثر اقدامات جاری رکھیں گے، بلوچستان بھر میں ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

قائد حزب اختلاف میر یونس، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی سمیت دیگر رہنماؤں کی ملاقات، صوبے کی ترقی کیلئے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

پنجگور، چیدگی کے علاقے سے 5 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

شناخت کیلئے پنجگور ہسپتال منتقل، واقعے کی مزید تفصیلات سامنے نہ آسکیں

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے چیدگی سے پانچ نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق لاشیں ملنے کی اطلاع پر متعلقہ حکام نے انہیں شناخت کے لیے پنجگور ہسپتال منتقل کر دیا...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کا آج پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں برقرار رکھنے کا اعلان

پیٹرول کی قیمت 327 روپے 62 پیسے فی لیٹر برقرار رہے گی، نوٹیفکیشن

اسلام آباد (م ڈ) حکومت کی جانب سے آج 11 اگست کیلئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں برقرار رکھنے کا اعلان کیا ہے، پیٹرولیم ڈویژن کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق 11 اگست کیلئے پیٹرول اور ڈیزل...... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

صدر سے مذاکرات کا ٹاسک اسپیکر کے سپرد

ججز سمری پر دستخط کے معاملے پر مشاورت کرینگے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے ججز کی سمری پر دستخط نہ کرنے کے معاملے پر صدر مملکت سے مذاکرات کا ٹاسک اسپیکر قومی اسمبلی کے سپرد کر دیا۔ وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ...... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

آزاد کشمیر انتخابات میں بڑا اپ سیٹ، سردار عتیق کو شکست

ساجد اقبال نے 40 ہزار 702 ووٹ لے کر مسلم کانفرنس کے سربراہ کو شکست دی

اسلام آباد (م ڈ) آزاد کشمیر انتخابات کے تیسرے مرحلے میں ایل اے 14 ضلع باغ میں ایک بڑا اپ سیٹ ہو گیا، مسلم کانفرنس کے سربراہ سردار عتیق احمد خان اپنی آبائی نشست پر شکست کھا گئے۔ آزاد کشمیر کے ضلع باغ اور حویلی کی 4 نشستوں پر پولنگ ہوئی جس کے بعد ووٹوں کی گنتی...... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

ہڑتال کے باعث ٹرانسپورٹرز نے اپنے ٹرک پارکنگ ایریا میں کھڑے کیے ہوئے ہیں

حکومت سے مذاکرات ناکام، گڈز ٹرانسپورٹرز کا احتجاج جاری رکھنے کا اعلان

ٹرانسپورٹرز اپنے مطالبات سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، ملک بھر میں پہیہ جام ہڑتال تیسرے روز میں داخل

مذاکرات میں وزیر مواصلات عبدالعلیم خان، وزیر پیٹرولیم پرویز علی ملک، وزیر پورٹ اینڈ شپنگ کے نمائندے شریک

کراچی/اسلام آباد: حکومت اور گڈز ٹرانسپورٹرز کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے جس پر گڈز ٹرانسپورٹرز نے ہڑتال جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اسلام آباد میں ہوئے مذاکرات میں وفاقی حکومت کی جانب سے وزیر مواصلات...... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کوہلو سے نواب جنگیز مری کی کامیابی کا سابقہ نوٹیفکیشن منسوخ

حلقہ پی بی 9 کوہلو میں چار پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کرانے کا حکم

کوہلو (نمائندہ مشرق) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے الیکشن ٹریبونل-III بلوچستان، کوئٹہ کے حکم کی روشنی میں حلقہ PB-09 کوہلو سے نواب جنگیز خان مری کی...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

مسلم لیگ ن کے تحت یوم آزادی کے سلسلے میں ایم پی اے جمال شاہ کاکڑ، خلیل جارج و دیگر کی قیادت میں ریلی نکالی جارہی ہے

پنجگور میں فورسز کا آپریشن کمانڈر سمیت 5 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ گولہ بارود برآمد

علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا جس میں انتہائی مطلوب دہشت گرد مارا گیا

ہلاک دہشت گرد وزیر اور دیگر شرپسند شہریوں، تاجروں سے لوٹ مار اور بھتہ خوری و دیگر غیر قانونی کارروائیوں میں ملوث تھے

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ تحریک کے تحت پنجگور کے علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا جس میں دہشت گرد کمانڈر سمیت 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود، مشین گن، 4 موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں سیکورٹی فورسز کے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر اعتماد میں لیا، عباس عراقچی نے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر نائب وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، رحمت بلوچ اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

مکہ معاہدے کا مقصد کسی ملک کیخلاف جارحیت نہیں

حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری اہم فریضہ، وزیراعظم

پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، شہباز شریف

پاک ایران وزرائے خارجہ کا خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال، امن و استحکام کے فروغ کے لیے جاری کوششوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال، اہم امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں ہے، یہ...... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر اعتماد میں لیا نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ایران...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

سعودی عرب، ترکیہ، پاکستان کا دفاعی معاہدہ ہمارے لیے خطرہ نہیں، ایران

مشرق وسطیٰ میں عدم سلامتی کا سبب امریکہ ہے، خطے کے ممالک بیرونی عناصر کے بغیر باہمی اعتماد اور سلامتی مضبوط بنائیں

خطے کے ممالک اچھی طرح سمجھ چکے ہیں سیکورٹی ایسی چیز نہیں جسے جعلی ثالثوں سے خریدا جا سکے، ترجمان اسماعیل بقائی

تہران (م ڈ) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ سعودی عرب، ترکیہ، پاکستان کے...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

ایرانی عوام دشمن کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر رہے ہیں، باقر قالیباف

جنرل محسن رضائی ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے مخلص سپاہی ہیں

رہبر اعلیٰ کی قیادت میں عوامی، فوجی، سفارتی میدان میں یکجہتی موجود ہے

اصفہان (م ڈ) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اعلیٰ سلامتی کونسل میں شمولیت پر جنرل محسن رضائی کو مبارکباد دی ہے۔ باقر قالیباف نے کہا ہے کہ محسن رضائی کی ایرانی سلامتی کونسل میں شمولیت رہبر اعلیٰ کے اعتماد کی علامت ہے، جنرل محسن...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کولمبیا میں شدید زلزلے کے بعد آفٹر شاکس کا سلسلہ جاری، 77 افراد ہلاک

کولمبیا (م ڈ) مغربی کولمبیا میں 7.4 شدت کے شدید زلزلے...... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو معطل کر دیا گیا

پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس جیکب آباد تک محدود ہو گئی

ٹرین معطل ہونے کی وجہ سے مسافروں کو ٹکٹ کی رقم واپس کر دی جائے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ ریلویز نے آج کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو معطل جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد تک محدود کر دیا، ٹرین سروس ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں معطل کی گئی ہے۔ ریلوے حکام کے...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

چیف الیکشن کمشنر و ارکان کی مدت مکمل ہونے، اپوزیشن لیڈر کا وزیراعظم کو خط

الیکشن کمیشن کی آزادی، ساکھ اور آئینی تسلسل برقرار رکھنے کیلئے فوری تقرریاں ضروری ہیں، محمود اچکزئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیف الیکشن کمشنر و سندھ و بلوچستان...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

بانی سے ملاقات نہ ہوئی تو جمعرات کو پورا پاکستان ڈی چوک بنا دیں گے، سہیل آفریدی

جمعرات والے دن تمام پارلیمنٹرین اڈیالہ جیل جائیں گے، آج سپریم کورٹ کے سامنے دھرنا دیں گے، وزیراعلیٰ کے پی

بانی پی ٹی آئی عمران خان کی فیملی گارنٹی دیتی ہے کہ ملاقات کے بعد وہ کوئی سیاسی بات نہیں کرے گی، پریس کانفرنس

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ جمعرات کے دن بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہ کروائی گئی تو رات 10 بجے پورے پاکستان کو ڈی چوک بنا دیں گے، اگر بانی چیئرمین کو کچھ ہوا تو اس کے ذمہ دار وزیراعظم اور عہدوں پر موجود...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

گڑگڑا کر ہائیکورٹ آنے کا کہا تھا کوئی نہیں آیا، سلمان اکرم راجا

پتہ ہے کہ پانچ اگست کو کون کون نکلا اور کون صرف تنقید کرتا رہا، رہنماء

آج بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق اہم نکات جمع کروانے ہیں، گفتگو

راولپنڈی (م ڈ) رہنما تحریک انصاف سلمان اکرم راجا کا کہنا ہے کہ گڑگڑا کر ارکان پارلیمنٹ کو ہائیکورٹ آنے کا کہا تھا مگر کوئی نہیں آیا۔ یہ بھی پتہ ہے کہ پانچ...... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

مجتبیٰ خامنہ ای نے باقر ذوالقدر کو سیاسی مشیر مقرر کر دیا

تہران (م ڈ) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای نے محمد باقر ذوالقدر کو اپنا سیاسی مشیر جبکہ ڈاکٹر محسن رضائی کو سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل میں اپنا نمائندہ مقرر کر دیا۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس...... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر جعفر مندوخیل نیویارک میں یوتھ سمٹ میں ملک کی نمائندگی کرینگے

عالمی سربراہی اجلاس میں 186 سے زائد ممالک کے مندوبین شرکت کریں گے

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل 12 اگست کو امریکہ کے شہر نیویارک میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام "یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ"...... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان

امن
سلامتی
استحکام

آصف علی زرداری

صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں مکہ مکرمہ میں تاریخی مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ خطے اور اس کے اطراف میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

میں اس اہم اقدام کو آگے بڑھانے پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، کی قیادت کو سراہتا ہوں۔ ان کی کاوشوں سے ہمارے دیرینہ برادرانہ تعلقات اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید قریبی تعاون کے ایک مضبوط فریم ورک میں ڈھالنے میں مدد ملی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مکہ معاہدہ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔

محمد شہباز شریف

وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے اپنے عزیز برادران، عزت مآب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور عزت مآب صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

تین برادر ممالک، جو عقیدے، دوستی اور امن و سلامتی کے مشترکہ عزم کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ حرمین شریفین کے سائے میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لیے امن کی ڈھال ثابت ہو اور ہمارے تینوں برادر ممالک سمیت پوری امت کے لیے خوشحالی کا ذریعہ بنے۔

میں بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور غیر معمولی لگن کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی مخلصانہ کاوشوں نے اس عظیم مقصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔

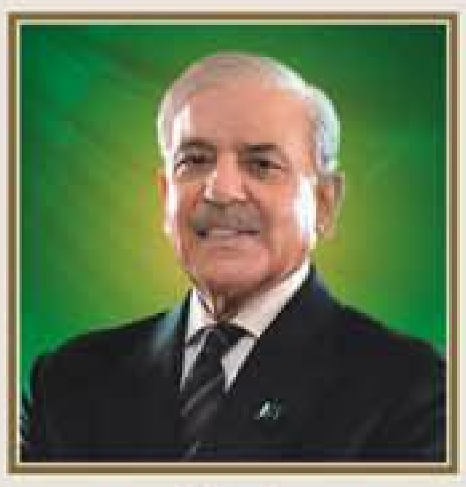

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر

چیف آف آرمی سٹاف۔ چیف آف ڈیفنس فورسز

اقوام عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابل فراموش حقیقت اور ناقابل تسخیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قومی وقار میں بے مثال اضافہ ہوا جس کا اعتراف پوری دنیا کر رہی ہے۔ الحمد اللہ آج عالمی ایوانوں اور بین الاقوامی مجالس میں ہماری قیادت کو عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج دنیا میں ہمارے دوستوں کی تعداد ماضی کے تمام ادوار سے کہیں زیادہ ہے

10 مئی 2026 کو جی ایچ کیو میں معرکہ حق (MeH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) کا خطاب

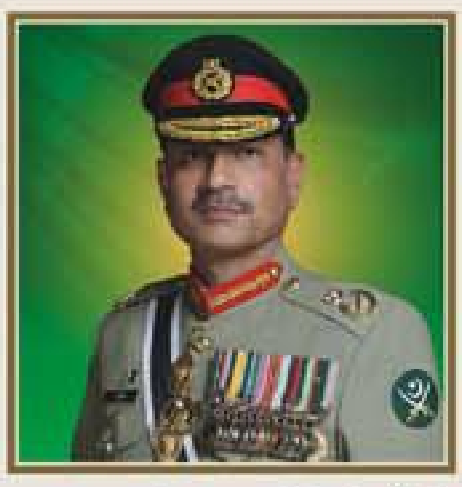

خواجہ آصف

وزیر دفاع

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ ہمارے تینوں برادر ممالک کے درمیان اجتماعی سلامتی، دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات، اسلامی یکجہتی اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا مظہر ہے۔

اسحاق ڈار

نائب وزیر اعظم / وزیر خارجہ

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" پر دستخط کے موقع پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہمارے برادرانہ تعلقات کی گہرائی، مشترکہ اقدار اور امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی بھی ملک کے خلاف نہیں۔ اس کا مقصد بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت اور روجارحیت کی قوت کو مضبوط بنانا، نیز اپنی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کے دفاع کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اور دفتر خارجہ پاکستان نے اس تاریخی مکہ معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی قیادت اور بصیرت قابل تحسین ہے۔

ایک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال

ایمان سے جڑے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پرعزم

امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے

اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد

گزشتہ دو روز سے "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" (میثاقِ مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

> ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہماری خودمختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح، امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے مشترکہ طور پر جمعہ، 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاقِ مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تبادلہ خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن و سلامتی کے کثیر الجہتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاقِ مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی و علاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی حقِ دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

میثاقِ مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاقِ مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پُرامن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔

میثاقِ مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پُرامن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

مہنگا ایندھن سستا ہونے کے باوجود ٹرانسپورٹرز نے کرائے کم نہیں کیے، شہریوں کا احتجاج

زہری کے مکین لوکل ٹرانسپورٹ مافیا کے رحم و کرم پر، من مانے کرایوں سے عوام پریشان ہیں

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار سے قلیل فاصلے پر واقع سب تحصیل زہری کے مکین عرصہ دراز سے لوکل ٹرانسپورٹ مافیا کے رحم و کرم پر ہیں زہری کے لیے چلنے والی گاڑیاں مسافروں سے من مانا کرایہ وصول کر رہی ہیں جس کے باعث غریب اور سفید پوش طبقہ شدید ذہنی اذیت سے دوچار ہے تفصیلات کے مطابق عوام کیلئے حیران کن امر یہ ہے کہ جب ایندھن مہنگا تھا تو کرایہ نسبتاً کم تھا مگر اب سستا ایرانی ڈیزل دستیاب ہونے کے باوجود کرایوں میں اضافہ کر دیا گیا ہے اس سے بھی بڑی ناانصافی یہ ہے کہ عام شہریوں سے پورا کرایہ لیا جاتا ہے جبکہ بااثر افراد کو رعایت دی جاتی ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ چند قانون سے بے خوف ڈرائیوروں نے عوام کی مجبوری کو کاروبار بنا لیا ہے ان چڑھتے ہی زہری کے لیے ٹرانسپورٹ ناپید ہو جاتی ہے ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو ہسپتال پہنچانے کے لیے نجی گاڑی والوں کی جانب سے بھاری رقم طلب کی جاتی ہے جو غریب خاندانوں کے لیے ناقابل برداشت ہے دوسری جانب زہری میں کوئی معیاری اکیڈمی نہ ہونے کے باعث طلبہ کو تعلیم کے لیے روزانہ خضدار کا سفر کرنا پڑتا ہے مہنگے ہوتے کرایوں کی وجہ سے کئی طلبہ باقاعدگی سے کلاسز نہیں لے پا رہے جس سے ان کا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے اہل علاقہ نے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی اور ایس ایس پی خضدار سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لیں انہوں نے کہا کہ من مانے کرایے وصول کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے اور زہری کے لیے ٹرانسپورٹ کے نظام کو منظم و عوام دوست بنایا جائے تاکہ شہری اس استحصال سے نجات حاصل کر سکیں۔

اکادمی ادبیات کوئٹہ کی سرگرمیاں بحال کی جائیں، ڈاکٹر فرح دیبا

کوئٹہ (پ ر) پاکستان اکادمی ادبیات اسلام آباد کا رویہ کوئٹہ اکادمی کے ساتھ نہایت غیر مناسب اور متعصبانہ ہے۔ یہ بات بلوچستان رائٹرز گلڈ (برگ) کی مرکزی صدر ڈاکٹر فرح دیبا نے اپنے اخباری بیان میں کہی ہے۔ ڈاکٹر فرح دیبا کا کہنا ہے کہ اکادمی ادبیات کوئٹہ کی ادبی سرگرمیاں فوری طور پر بحال کی جائیں۔ ڈاکٹر فرح کا موقف ہے کہ کوئٹہ اکادمی کی غیر فعالیت کوئٹہ کے اہل قلم کے لیے مایوس کن اور افسوس ناک پہلو ہے۔ ڈاکٹر فرح دیبا نے اس امر پر بھی غم و غصے کا اظہار کیا کہ شیخ فرید کو اسلام آباد کی تقریبات میں بطور مبصر نامزد کیے جانے کے باوجود حالیہ پروگرام میں نہ بلانا بلوچستان کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے، جس کی ادبی حلقوں کی جانب سے شدید مذمت کی گئی ہے۔

درخواستیں مطلوب ہیں

عدالت پریزائیڈنگ آفیسر تھرڈ لیبر کورٹ حب میں درج ذیل آسامیوں کو پر کرنے کیلئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	نام آسامی	گریڈ	تعداد آسامی	تعلیمی قابلیت	حد عمر
1	اکاؤنٹنٹ	B-15	01	بی کام/بی اے اکنامکس/بی بی اے	18 تا 30 سال
2	جونیئر کلرک	B-11	01	انٹرمیڈیٹ MS آفس	18 تا 30 سال

شرائط: (1) ضلع حب کے لوکل / ڈومیسائل کے حامل امیدوار درخواست دینے کے اہل ہوں گے (2) درج بالا قابلیت کے حامل امیدواران سادہ کاغذ پر اپنی درخواستیں ہمراہ دو عدد تازہ پاسپورٹ سائز تصاویر بمعہ تمام مصدقہ نقول تعلیمی اسناد و شناختی کارڈ / لوکل / ڈومیسائل درخواست کے ہمراہ 22-08-2026 تک عدالت ہذا کے سپرنٹنڈنٹ دفتر کے پاس جمع کروائیں (3) مقررہ تاریخ کے بعد کوئی درخواست قبول نہیں کی جائیگی (4) سرکاری ملازمین اپنے محکمے کے توسط سے درخواستیں بھجوا سکتے ہیں ایسے سرکاری ملازمین جنگی ملازمت 03 سال تک ہو ان کی بالائی حد عمر 35 سال ہوگی (5) امیدواروں کو ٹیسٹ و انٹرویو کی اطلاع بعد میں دی جائیگی (6) امیدواران کو کسی قسم کا سفری خرچ نہیں دیا جائیگا (7) زیر دستخطی کو یہ اختیار حاصل ہے کہ کوئی وجہ بتائے بغیر ٹیسٹ و انٹرویو منسوخ کرے۔

پریزائیڈنگ آفیسر
تھرڈ لیبر کورٹ حب

PRQ No737/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت جناب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج I، کوئٹہ

مثل نمبر 07/2026ء

آئندہ تاریخ پیشی 20-08-2026ء سردار حیات محمد خان وغیرہ بنام محمد نعیم وغیرہ

(اپیل U/S 96) (1) محمد نعیم ولد عبدالحنان (۲) عبداللہ ولد نادر خان ساکنان ہاؤس مکان نمبر 19-B محلہ ریلوے سوسائٹی کوئٹہ۔

ہرگاہ یہ کہ سائل/سائلان نے ایک اپیل U/S96 عدالت ہذا میں گزاری ہے جس کی آئندہ تاریخ پیشی 20-08-2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار ہذا رسپانڈنٹس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر اپیل U/S96 کی بابت کسی کو کسی قسم کی کوئی اعتراض ہو تو تاریخ مقررہ پر اصالتاً و وکالتاً حاضر عدالت ہذا ہو کر اپیل U/S96 کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائیگی۔

آج مورخہ 08 اگست 2026 کو میرے دستخط و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

ایڈیشنل سیشن جج I، کوئٹہ۔

CORRIGENDUM

The advertisement published in Daily Newspaper Daily newspapers Quetta on 30th July, 2026 vide PRQ No.433/29-07-2026, the submission of Last date of TSE No.2627071139713, TSE No.2627071139743, TSE No.2627071139803, TSE No.2627071139863, TSE No.2627071139903, TSE No.2627071139563, TSE No.2627071139613, TSE No.2627071139683, TSE No.2627071140393, TSE No.2627071140483, TSE No.2627071140533, TSE No.2627071140553, TSE No.2627071140563, TSE No.2627071140273 & TSE No.2627071140743 **was 12.08.2026. Now the Last date has been changed/ extended and bids can be submitted on 20.08.2026 till 12:00 P.M.**

Other terms & conditions will remain same.

Executive Engineer
Public Health Engineering
Division Ziarat

PRQ No.729/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

CORRIGENDUM

This is to inform all concerned that the Tender Notice published in the daily newspapers, vide PRQ No. 445/29-07-2026, the bidding documents in respect of the said work has been amended/revised accordingly.

All other terms & conditions remain the same.

ASSISTANT DIRECTOR
Local Government & Rural Development Duki

PRQ No.744/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE FOR INVITING TENDER

With reference to the Requests for Proposals published on the BPPRA Electronic Public Procurement System (EPPS), the following amendments are hereby notified:

S. No	TSE Number	Name of Work's	Estimated Cost	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening
1	TSE-2627081161433	CONSTRUCTION OF FLOOD PROTECTION BUND / SPURS FOR PROTECTION AGRICULTURE LAND AT KILLI MALAK FARHAN YASEENZAI URAK, AT DISTRACT QUETTA	Rs. 25,000,000/-	27 August, 2026 11:00 AM	12:00 PM
2	TSE-2627081161533	CONSTRUCTION OF FLOOD CONCRETE WALL KILLI GOHARABAD QUETTA	Rs. 10,000,000/-	27 August, 2026 11:00 AM	12:00 PM
3	TSE-2627081161503	CONSTRUCTION OF FLOOD PROTECTION CONCRETE WALL KILLI SHAKEELABAD BUREWARY ROAD QUETTA	Rs. 10,000,000/-	27 August, 2026 11:00 AM	12:00 PM

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014 Amended up to date. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents Bid Security for all the above works is 3% of the estimated cost. Tender fees for all the above works is Rs. 1,000/- each. **Bidding Procedure:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Tender Documents:** The Bidding document can be downloaded from www.bppra.gob.pk (free of cost) and the same can also be obtained from the office of the under-signed upon payment of prescribed tender fee. Address: B-PPRA EPPS SYSTEM Office Address & for corresponding: Office of The Executive Engineer Irrigation Division Quetta.

EXECUTIVE ENGINEER,
IRRIGATION DIVISION QUETTA.

DPRQ/PRQ No.712/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی خضدار

اشتہار بحکم اعلان شخص ملزمان زیر دفعہ (۸۷ ض ف)(۱۰)۱۹ انسداد دہشتگردی ایکٹ ۱۹۹۷

FIR نمبر 31/26 CTD خضدار (1) مسمی سفیر احمد عرف حمید بلوچ ولد میر عبدالحق قوم سرپرہ سکنہ کروکاپ مستونگ (2) بشیر زیب عرف کامریڈ بشیر ولد عبداللہ جان قوم محمد حسنی سکنہ احمد وال نوشکی جرم زیر دفعہ (c)(2)(1) 11F (i) (h) (e) (d) (b) (a) (1) 7 Exp 3,4 (c) (1) 6 21(i) -11G -11W کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے از روئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بطبق نالش متعلق جاری ہوا ہے کہ مسمیان مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہرگاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا فرار ہو گئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کر لیے ہیں۔ لہٰذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمیان (1) سفیر احمد (2) بشیر زیب عرف کامریڈ بشیر کو لازم ہے کہ بتاریخ کو عدالت انسداد دہشتگردی بمقام خضدار میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہو جائے۔

اسپیشل جج انسداد
دہشتگردی کورٹ خضدار

PRQ No739/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627081159963 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEERII PROVINCIAL B&R KALAT invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	REAPAIR AND RENOVATION OF DHQ KALAT	10,504,465

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 7,353,125 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE10(i) (General Civil Engineering Works) . **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 25 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 25 August, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM Address: c&w kalat Phone no: 3327898573

Email: engrniazbangulzai8@gmail.com

Executive Engineer-Building
CWPP&H Deparmtment District Kalat

DPRQ/PRQNo.723/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627081156333 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Divisional Forest Officer, Kachhi invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Establishment Of Community Game Reserve	5,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 3,500,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm PEC Category Code is C-6 and above (Upto 25 million) Completed three project costing 70% of similar nature and complexity of work completed last three years **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 21 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 21 August, 2026till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM Address: Forest Office, Dhadar District Kachhi

Phone no: 0832415450Fax no: 0832415450
Email: SarwarBaloch87@gmail.com

DIVISIONAL FOREST OFFICER, KACHHI

DPRQ/PRQNo.722/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Ghulam Farooq Memorial Hospital, Buleda District Kech, invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627081158702 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. T/Fee 1000 PKR**

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Education and Training Services (Total Item(s) Count: 1)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity Worth PKR. 5,000,000 Million each in Previous 2 Years Accumulated Turn over of at least PKR.5,000,000 Million in 2 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List BRA Registration Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan Last Three Years Audited Reports from CA Firm **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 24 August, 2026till 11:15 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 12:15 PM on EPPS System Address: Ghulam Farooq Memorial Hospital Buleda District Kech

Phone no: 3122564095 Email: gfmhospital@gmail.com

Chief Executive Officer
Ghulam Farooq Memorial Hospital, Buleda District Kech

DAB/AB No.188/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The Balochistan Education Endowment Fund invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627081161861 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** Tender Fee 1000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	ICT Equipment(Network, surveillance devices, storage devices, Office Equipment) (Total Item(s) Count: 2)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 2,500,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 2,500,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is not permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 01 September, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 01 September, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM Address: House # 116/40 A-Near Jama masjid Jinnah Town Samungli road Quetta

Phone no: 0812870015 Email: khalidmandia82@gmail.com

Chief Executive Officer
Balochistan Education Endowment Fund

DAB/AB No.187/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The **Deputy Director, Agriculture (On Farm Water Management) Zhob,** invites sealed Tender/Bid for execution of various development works, under the PSDP 2026-27 scheme, from eligible contractors/firms with the Bid Security **@ 2%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Fee to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through EPPS generated challan. In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, it is Mandatory for All Bidders to Get Registered at Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB:

S#	TSE No.	Name of Work/s	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening	Total Estimated Cost (Rupees)
1	TSE-2627081159803	06 AGRICULTURE BORES WITH PONDS (TWO EACH) AT QAMRDIN, ZHOB & MURGHA KIBZAI UNDER BSDI 2026-27	31 August, 2026 10:00 AM (E-Bid)	11:00 AM	39,603,011

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turnover of at least 27,722,107 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million) in Relevant Category and Specialized Code is CE09(i) (Water Supply), CE10(i) (General Civil Engineering Works), EE11(vi) (Solar Installation). The Bidding Firm must submit Audit Report / Audit Balance Sheet of FY 2022-23, 2023-24 & 2024-25 The bidding firm must submit the prescribed Tender participation Fee in National Bank of Pakistan through Challan generated by EPPS of BPPRA. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 31 August, 2026 till 10:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 11:00 AM on EPPS System **Address:** Deputy Director Agriculture OFWM Zhob **Phone no:** 3025212121 Fax no: Email: nil

Deputy Director Agriculture
On Farm Water Management Zhob

DPRQ/PRQ No.717/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB The EXECUTIVE ENGINEER-BUILDING, CWPP&H DEPARTMENT DISTRICT DERA BUGTI invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2026 on Percentage Rates **Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 2% for each work**

S. No	TSE Number	Name of Work's	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening	Estimated Cost
1	TSE-2627081158463	MAJOR UPLIFT OF GOVT: BOYS PRIMARY SCHOOL MORYA PAHI, DISTRICT DERA BUGTI	24 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	14,428,654
2	TSE-2627081158403	MOJOR UPLIFT OF GGPS-HABIB RAHI,DISTRICT DERA BUGTI	24 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	20,658,063
3	TSE-2627081158333	CONSTRUCTION OF BUILDING FOR GOVT: BOYS PRIMARY SCHOOL KILLI UMAR KHAN DISTRICT DERA BUGTI (BEMS CODE-08427)	24 August, 2026 12:00 PM	01:00 PM	15,423,159

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 10,100,057 PKR Amount in 3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Bid Security 2% of the Estimated Cost Tender Document Fee Rs.2000 in account of C-02716 The Bidder must not have any pending litigation or court cases related to contractual disputes, fraud, corruption, or other serious offenses. The Bidder must not have been involved in any contract breach or termination Completed At Least 02 Projects of Similar Nature and complexity projects Cost 60% or above under taken in last 05 Years **Procedure Of Procurement:** Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Guarantee, Deposit at Call of 2%** specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **2,000 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **24 August, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **24 August, 2026** till **12:00 PM. Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **01:00 PM Address:** Main Road, Dera Bugti **Phone no:** 0835410162 **Fax no:** 0835410562 **Email:** Mohammadejaz0266@gmail.com

Executive Engineer-(Buildings)
CWPP&H Department
District Dera Bugti.

DPRQ/PRQ No.718/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

The NATURAL CALAMITIES & OTHER DISASTER (ESTABLISHMENT) invites bids from eligible Bidders for supply of following items. **TSE-2627081160931 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** Tender Fee 1000 PKR

S.No	Class of Object	Bid Security
1	Security Equipment, Ammunition, Protective Clothing & related items (Total Item(s) Count: 2)	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 3 Assignments of Similar Nature and Complexity 1,650,000 in Previous 3 Years Turn over of at least 1,650,000 PKR in 3 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List Sales Tax Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan JV is permissible Submission of the required Bid Security In case Bid Security is not found as required during financial evaluation the bidding firm shall be declared as in-eligible and non-responsive Submission of the required Bidding document Fee The weapons, offered by the participating bidders/firms, must have successfully passed rigorous testing and trials, demonstrating their suitability and reliability for military applications. These assessments encompassed comprehensive evaluations of various performance metrics, including accuracy, durability, compatibility, and safety. The successful qualification of these weapons for use by law enforcement agencies to meet the stringent demands and dependability in safeguarding defence objectives of the procuring agency It shall be responsibility of the participating bidder(s) to arrange all permits and licenses, including NOCs required for import of Weapons **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 26 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 26 August, 2026till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM Address: Grain Silos Sheikh Manda Airport Road Quetta

Phone no: 0819241118Fax no: 0819241126
Email: pdma.balochistan2007@gmail.com

Assistant Director
NATURAL CALAMITIES & OTHER DISASTER (ESTABLISHMENT)

DAB/AB No.181/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ محمد اسحاق دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی شاہجہاں بی بی شناختی کارڈ نمبر 4240116206682 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.محمد اسحاق(بیٹا) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ بی بی بانو دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی قادر بخش شناختی کارڈ نمبر 5440045174707 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.محمد رمضان(بیٹا) 2.خدائے رحیم(بیٹا) 3.بی بی بانو(بیٹی) 4.سائرہ(بیٹی) 5.عزیز بخت(بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ شہزادی دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی بہار خان شناختی کارڈ نمبر 5440031247111 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.شکیلہ بہار(بیٹی) 2.مقدس بہار(بیٹی) 3.شہزادی(زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ فریدہ لطیف دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی عبداللطیف نازن شناختی کارڈ نمبر 5150502563013 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.فریدہ لطیف(زوجہ) 2.عبداللہ(بیٹا) 3.اسمہ لطیف(بیٹی) 4.عبدالمعید(بیٹا) 5.نور حاشر(بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA LASBELA-HUB ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ عبدالرحمن دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی منظور خان شناختی کارڈ نمبر 5440098279609 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.عبدالرحمن(بیٹا) 2.چنگیز خان(بیٹا) 3.نسیم اختر(زوجہ) 4.شہلا ناز(بیٹی) 5.زارا ناز(بیٹی) 6.ارم ناز(بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ پارس بشیر دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی محمد بشیر شناختی کارڈ نمبر 3840167446007 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.محمد ابشام(بیٹا) 2.پارس بشیر(زوجہ) 3.شانزہ بشیر(بیٹی) 4.رمشہ بشیر(بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA RHO QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ بی بی زیبا دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی غلام محمد شناختی کارڈ نمبر 5430320236767 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.بی بی زیبا(زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA PASHIN ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ بشریٰ ارشاد دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی ثروت ارشاد شناختی کارڈ نمبر 5440083620022 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.صائمہ عاصم(بہن) 2.بشریٰ ارشاد(بہن) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA MEGA QUETTA ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ زر خاتون دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی محمد یوسف شناختی کارڈ نمبر 5530238436683 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.شمیم بانو(بیٹی) 2.محمد قسیم(بیٹا) 3.صفیہ بی بی(بیٹی) 4.زر خاتون(زوجہ) 5.محمد عاصم(بیٹا) 6.عبدالقادر(بیٹا) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA NRC FEMALE SIBI ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ گلغام بی بی دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی اشتیاق احمد شناختی کارڈ نمبر 5630216187767 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.حمیرین(بیٹی) 2.گلغام بی بی(زوجہ) 3.بلال احمد(بیٹا) 4.نعیم احمد(بیٹا) 5.سفیر احمد(بیٹا) 6.نجیب احمد(بیٹا) 7.سہیل احمد(بیٹا) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA LORALAI ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ راج بی بی دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی محمد بخش شناختی کارڈ نمبر 5230103142789 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.راج بی بی(زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA PANJGUR ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ حسینہ بیگم دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی ماہ جان شناختی کارڈ نمبر 5230144317936 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.حسینہ بیگم(بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA PANJGUR ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ صنوبری دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی نور محمد شناختی کارڈ نمبر 5140311945901 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.صنوبری(زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA KHUZDAR ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ فیض بزنجو دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی غلام حیدر شناختی کارڈ نمبر 5140245454205 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.دین محمد جان(بیٹا) 2.شعیب حیدر(بیٹا) 3.شاہ بی بی(بیٹی) 4.عبدالناصر(بیٹا) 5.منصور احمد(بیٹا) 6.فیض بزنجو(بیٹا) 7.ممتاز بیگم(زوجہ) 8.ماہ نیم(بیٹی) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA KHUZDAR ONEAPP

اطلاع عام

درخواست بابت جانشینی سرٹیفکیٹ / بذریعہ درخواست دہندہ مراد بی بی دریشانی بنسبت منقول / غیر منقول جائیداد متوفی خیر محمد شناختی کارڈ نمبر 5230263987283 موصول ہوئی ہے۔ مزکورہ ذیل متوفی کے ورثان ظاہر کیے گئے ہیں 1.مراد بی بی(زوجہ) برگاہ درخواست ہذا میں عوام الناس کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت درخواست گزار ہو تو وہ بذات خود اس نوٹس کی اشاعت کے چودہ (14) یوم کے اندر زیر دستخطی حاضر ہو کر عذر داخل کریں۔

INCHARGE SFU, NADRA PANJGUR ONEAPP

PID(I)1362/26

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

مشرق

چیف ایگزیکٹو، پرنٹر و پبلشر سید ممتاز احمد نے ایم ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

ٹیلی فون نمبر 2821626-2821538-2829164 فیکس نمبر 2835934-2830228

mashriqqta2008@gmail.com ای میل

منگل 11 اگست 2026ء

شفاف ٹیکس نظام، معاشی استحکام اور قومی ترقی کی جانب اہم پیش رفت

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایف بی آر اصلاحات پر عملدرآمد مزید تیز اور ان لینڈ ریونیو کے نئے جدید فیس لیس نظام کی برق رفتار تکمیل کی ہدایت کی ہے جبکہ اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسران اور اہلکاروں کی تعیناتی یقینی بنانے کی بھی ہدایت کی ہے۔ [illegible]

لیکن جائز کاروبار کرنے والے شہری اور صنعت کار کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ یہی توازن ٹیکس اصلاحات کو عوام اور کاروباری برادری کے لئے قابل قبول بنائے گا۔ وزیراعظم کی جانب سے تمام حساس آسامیوں پر اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسران و اہلکاروں کی تعیناتی کی ہدایت بھی ایف بی آر اصلاحات کا نہایت اہم پہلو ہے۔ کسی بھی ادارے کی کارکردگی صرف قوانین، عمارتوں اور ٹیکنالوجی سے نہیں بلکہ اس میں کام کرنے والے افراد کی صلاحیت، دیانت اور پیشہ ورانہ رویئے سے بھی وابستہ ہوتی ہے۔ اگر جدید نظام کو پرانے غیر شفاف طریقہ کار یا غیر ذمہ دارانہ رویوں کے ساتھ چلایا جائے تو بہترین اصلاحات بھی مطلوبہ نتائج نہیں دے سکتیں۔ اس لئے ایف بی آر میں میرٹ، دیانت اور پیشہ ورانہ اہلیت کو بنیادی اصول بنایا جانا چاہئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت ان اصلاحات کو کسی ایک حکومت یا سیاسی دور کی محدود کامیابی بنانے کے بجائے قومی معاشی اصلاحات کے مستقل پروگرام کے طور پر آگے بڑھائے۔ سیاسی حکومتیں آتی جاتی رہتی ہیں، لیکن مضبوط ادارے، شفاف نظام اور موثر ٹیکس انتظامیہ ملک و قوم کی مستقل ضرورت ہے جسے محسوس کرتے ہوئے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات اور اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں۔

حکومتی حلقوں سے ستے خیراں کی امید

برملا — نصرت جاوید

نفسیاتی امراض کی ایک قسم انگریزی میں Mood Swings کہلاتی ہے۔ سادہ ترین الفاظ میں اسے اردو کے "پل میں تولہ پل میں ماشہ" کا عملی اظہار سمجھ لیجئے۔ عرصہ ہوا طے کر چکا ہوں کہ ہم بطور قوم اس مرض کا شکار ہیں۔ اپنی بات ثابت کرنے کے لئے کسی اور مثال کی ضرورت نہیں۔ چند ہی دن قبل ملک بھر میں چھائی بے چینی یاد کر لیجئے جو وفاقی کابینہ کے معتبر و موثر ترین رکن جناب محسن نقوی صاحب نے نہایت اہتمام سے سجائی کاروباری افراد کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بھڑکائی تھی۔

نظر بظاہر اپریل 2022ء سے متعارف کردہ حکومتی بندوبست کو انہوں نے اپنے خطاب میں مفلوج ٹھہراتے ہوئے متبادل کی تلاش پر زور دیا۔ ریگولر اور سوشل میڈیا اس کے بعد ہیجانی انداز میں سعادت حسن منٹو کے منگو کوچوان کی طرح "نیا قانون" ڈھونڈنے لگا۔ اضطرابی کیفیات قابو سے باہر ہونے لگیں تو نقوی صاحب ہی نے اپنی پسند کے دو صحافیوں سے "سرراہ ملاقات" میں وضاحت فرمادی کہ جس نظام کو انہوں نے "گلا سڑا" ٹھہرایا تھا وہ کم از کم سات دہائیوں سے وطن عزیز پر مسلط ہے۔ اس کا متبادل تلاش کرنے میں وقت درکار ہے۔ موجودہ بندوبست، حکومت لہٰذا کہیں نہیں جا رہا۔ وزیر اعظم شہباز شریف اپنی آئینی مدت مکمل کریں گے۔

ایک فلمی گیت کے مطابق جس نے درد دیا تھا (یعنی محسن نقوی صاحب) اسی نے دوا دی اور ہم سب کی تسلی ہوگئی۔ ہمارے مطمئن ہونے کے دو یا تین دن بعد وزیر اعظم فیلڈ مارشل سمیت سعودی عرب روانہ ہوگئے۔ وہاں ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان بھی تشریف لائے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے مقدس ترین شہر مکہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین "ایک پر حملہ سب پر حملہ تصور کیا جائے گا" والا تاریخی معاہدہ ہوگیا۔ ہم اسے "مسلم نیٹو" کی ابتداء پکارتے ہوئے بھنگڑے ڈالنا شروع ہوگئے۔ خوشی کے شادیانے بجاتے ہوئے اس حقیقت کو بھی نظرانداز کر دیا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے سرکاری ترجمان صراحت سے دہراتے چلے جا رہے ہیں کہ ان کے مابین ہوا "میثاق مکہ" کسی تیسرے ملک کے خلاف نہیں۔ یہ

محض فوجی اتحاد نہیں بلکہ تینوں ممالک کے مابین سفارتی اور اقتصادی میدانوں میں بھی وسیع تر اشتراک کی راہ بنائے گا۔ تینوں کے سیاسی استحکام اور معاشی خوشحالی کے لئے مگر مشرق وسطیٰ میں امن یقینی بنانا ہوگا اور "میثاق مکہ" نے تینوں ممالک کے اتحاد کی بدولت اس کا عہد حکومتی حلقوں سے "ستے خیراں" کی امید باندھ رہا ہے۔ ریگولر اور سوشل میڈیا پر چھائے "ذہن ساز" مگر "میثاق مکہ" کو "مسلم نیٹو" کے قیام کی جانب پہلا قدم قرار دینے کو ڈٹے ہوئے ہیں۔ دفاعی امور کی نزاکتوں کے حوالے سے قطعی جاہل ہوتے ہوئے "میثاق مکہ" کا تفصیلی جائزہ میرے لئے ممکن نہیں۔ کئی دنوں سے ویسے بھی اعتراف کئے جا رہا ہوں کہ پرانی وضع کا صحافی ہوتے ہوئے میں آج کے ہیجانی دور کے بارے میں تبصرہ آرائی کے قابل نہیں رہا۔ اسی باعث محسن نقوی صاحب کے اضطراب بھڑکانے والے خطاب کے بعد نئے صوبوں یا انتظامی یونٹوں کے قیام کے بارے میں کوئی رائے بنا نہ سکا۔ قارئین کو فقط یہ یاد دلانے پر اکتفا کیا کہ ماضی میں بھی متعدد بار ہمارے ہاں "گلے سڑے" نظام کا متبادل تلاش کرنے کی کاوشیں ہوئی ہیں۔ وہ سب ناکام رہیں اور بالآخر کولہو میں جتے بیل کی طرح ہم "آنے والی تھاں" ہی پر واپس لوٹ آیا کرتے ہیں۔ صوفی تبسم کے بقول "دیکھے ہیں بہت ہم نے..." والی بات سمجھانے کے لئے بطور صحافی ماضی میں نظام کو بدلنے کی کاوشوں کے حوالے سے چند مشاہدات مختلف کالموں کے ذریعے آپ کے سپرد کرے۔ قارئین کی اکثریت نے انہیں سراہا۔ سوشل میڈیا مگر "دفتر بے منزل" کے قبضے میں ہے۔ اپنی عزت محفوظ رکھنے کے لئے اس سے گریز ہی میں عافیت ہے۔ کالم مگر ٹویٹر جو اب ایکس (X) کہلاتا ہے پر پوسٹ نہ ہو، فیس بک پر نظر نہ آئے تو لوگ آپ کو صحافی تسلیم نہیں کرتے۔ "کالم نگاری" دور حاضر میں فقط اخبار کے صفحات تک ہی محدود رہے تو اسے لکھنے والا گمنامی کے کنوئیں میں غائب رہے گا۔ صبح اٹھتے ہی قلم اٹھا کر زبان و بیان درست رکھتے ہوئے اپنی بات لفظوں کے ذریعے سمجھانا نہایت مشقت کا طلب گار ہے۔ موبائل فون کے ذریعے آپ یوٹیوب کا پلیٹ فارم استعمال کرتے ہوئے برجستہ گفتگو کرتے ہوئے من کی بات کالموں کے مقابلے میں کہیں زیادہ لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔

دلی کا مغل دربار تاریخی جبر کی بدولت سات سمندر پار سے آئی "کمپنی" کے سامنے ڈھیر ہوگیا تو سرسید احمد خان نے نہایت لگن سے دلی کی مسلمان اشرافیہ کی برسوں سے تشکیل کردہ ثقافت کی تاریخ زندہ رکھنے کے لئے "آثار الصنادید" کے عنوان سے ایک تحقیقی کتاب مرتب کی۔ اسداللہ غالب سے اس کا دیباچہ لکھنے کی فرمائش کی۔ بڑھاپے کی وجہ سے مضمحل ہوئے غالب نے نوجوان احمد خان کو نہایت شفقت سے سمجھایا کہ ماضی کی ماتم کنائی کے بجائے مستقبل پر توجہ دو۔ اس سوال کا جواب تلاش کرو کہ ہر شے کو خاکستر کر دینے والی آگ سے نکلی بھاپ کو برطانیہ نے بحری جہازوں اور ریل کے ذریعے دنیا فتح کرنے کے لئے کس طرح استعمال کیا۔ احمد خان کی تسلی کے لئے دیباچہ اگرچہ لکھ دیا۔ غالب کی سمجھائی بات نوجوان احمد خان نے گرہ سے باندھ لی۔ اپنی قوم کو مستقبل کے لئے تیار کرنے میں جت گئے۔ غالب نے البتہ "متروک" طرز شاعری کو خیرباد نہ کہا۔ اسی کے ذریعے "کعبہ میرے پیچھے ہے کلیسا میرے آگے" والے جیسے شعر کہتے رہے۔ دل کی بھڑاس نکالنے کو اپنی چارپائی پر نیم دراز ہوئے دوستوں کو خطوط لکھا کرتے۔ عمر تمام غالب کو مسلسل پڑھنے کے باوجود میں آج بھی طے نہیں کر سکا کہ ان کی شاعری ذہن کو نئے امکانات ڈھونڈنے کو اکساتی ہے یا خطوط۔ زمانہ تیزی سے بدل رہا ہو تو تبصرہ نگار کو نہایت محتاط رہنا پڑتا ہے۔ "بیہودہ عمارتوں" کو "نئے" کی تعمیر کی خاطر مسمار کرتا "بل ڈوزر" ہمیشہ عجلت میں ہوتا ہے۔ وہ چیزوں کو بچانے نہیں منانے کے لئے حرکت میں آتا۔ اسی باعث ناقابل تقلید تخلیقی ذہن کے مالک غالب "کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی" والی دعا مانگا کرتے تھے۔ استعاروں میں بات سمجھانے کے ہنر سے زبردستی "کالم نگار" ہوا یہ خاکسار مگر یکسر محروم ہے۔ "گلے سڑے" نظام کا متبادل تلاش کرنے کی ماضی میں ہماری حکمران اشرافیہ کی جانب سے جو کوششیں ہوئیں ان کے مشاہدے کی بدولت ذہن میں جمع ہوئی یادوں کو آپ کے روبرو پیش کرنا درحقیقت استعاروں کے ذریعے اپنی بات سمجھانے کی کوشش ہے۔ فاسٹ فوڈ کے عادی ہوئے سوشل میڈیا کی گلی میں اتراتے تلنگے مگر نہایت رعونت سے تقاضہ کرتے ہیں کہ کھل کر لکھو کہ یہ حکومت جا رہی ہے یا نہیں۔ حکومت کو مگر محسن نقوی صاحب اس کا طاقتور ترین حصہ ہوتے ہوئے بھی کہیں نہیں بھیج رہے۔ میرے پاس "مستند ہے آپ کا فرمایا ہوا" لکھنے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں۔ "ستے خیراں" کی امید ہی باندھوں گا۔ حکومتی حلقوں سے "ستے خیراں" کے گماں میں جتا چند لمحات کو اہم مضحکہ خیز انجام کے لمحات میں بھی دیکھا ہے۔ 6 اگست 1990ء کی صبح سے شام تک ایسے ہی کئی مناظر دیکھے۔ یاد رہے یہ وہ دن ہے جب صدر غلام اسحاق خان نے آئین کی آٹھویں ترمیم کے تحت ملے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے محترمہ بے نظیر بھٹو کی پہلی حکومت کو برطرف کیا تھا۔ جو دیکھا اسے آئندہ کالم میں بیان کروں گا۔

مکہ معاہدہ: علاقائی سکیورٹی کا ایک نیا ڈھانچہ

احوال عالم — ڈاکٹر علی یونس امیری

سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان گزشتہ ہفتے مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط ہمارے خطے کے لیے ایک تاریخی پیش رفت تھی۔ جب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترک صدر رجب طیب اردوغان اور پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف مکہ مکرمہ میں اکٹھے ہوئے تو انہوں نے عالم اسلام کی تین طاقتور ترین ریاستوں کے درمیان ایک اجتماعی دفاعی فریم ورک قائم کیا۔ اس کا بنیادی ذمہ داری واضح ہے: ایک ملک پر مسلح حملہ سب پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ اس کا مقصد بھی اتنا ہی واضح ہے: جارحیت کی روک تھام، اجتماعی سکیورٹی کو مضبوط بنانا اور خطے میں پائیدار امن کے قیام میں کردار ادا کرنا۔ عوامی ردعمل نے اس موقع کی اہمیت کی بھرپور عکاسی کی۔ سعودی عرب، پاکستان اور ترکی میں فخر اور خوشی کی لہر دوڑ گئی کیونکہ لوگوں نے اپنے رہنماؤں کو ایک ایسے وقت میں متحد ہوتے دیکھا جب خطہ غیر معمولی مشکلات سے گزر رہا ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان پہلے ہی ایمان، تاریخ اور کئی دہائیوں پر محیط یکجہتی پر مبنی ایک غیر معمولی تعلق کے حامل ہیں جبکہ ترکی کے بھی دونوں ممالک کے ساتھ گہرے تاریخی اور عوامی روابط ہیں۔ مکہ نے اب ان تعلقات کو ایک نئی اور طاقتور تزویراتی شکل دے دی ہے۔ کچھ بیرونی مبصرین نے جلدی میں اس معاہدے کو "مسلم نیٹو" یا ایک نئے سنی اتحاد کا نام دیا۔ دونوں تشریحات اس کے اصل مقصد کو سمجھنے میں ناکام رہتی ہیں۔ یہ معاہدہ ایران، اسرائیل یا کسی اور ملک کے خلاف نہیں ہے۔ نہ یہ فرقہ وارانہ اتحاد ہے اور نہ ہی ہتھیاروں کی نئی دوڑ کا آغاز۔ یہ تین خودمختار ریاستوں کے درمیان ایک دفاعی معاہدہ ہے جنہوں نے اپنے علاقائی سکیورٹی ماحول کو تیزی سے بگڑتے ہوئے دیکھا اور مستقبل کی جارحیت کو روکنے کی اپنی صلاحیت بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ وہ جنگ نہیں چاہتے لیکن امن کے دفاع کے لیے متحد رہنے کے عزم پر قائم ہیں۔ اس معاہدے کے وقت نے قدرتی طور پر توجہ حاصل کی کیونکہ یہ ایران سے جاری تنازع کے دوران طے پایا۔ تاہم وقت کو اس کی اصل وجہ نہیں سمجھنا چاہیے۔ اس حوالے سے تفصیلی مشاورت کئی برسوں سے جاری

تھی۔ گزشتہ ستمبر میں ہونے والا سعودی پاکستان تزویراتی باہمی دفاعی معاہدہ نصف صدی سے زائد عرصے پر محیط دفاعی تعاون کا نتیجہ تھا جبکہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بھی طویل اور وسیع فوجی تعلقات موجود ہیں۔ اسی طرح سعودی عرب اور ترکی کے دفاعی تعاون میں بھی نمایاں وسعت آئی ہے۔ ترکی کی شمولیت موجودہ تنازع کا اچانک نتیجہ نہیں تھی۔ البتہ اس بحران نے پہلے سے جاری عمل کو تیز کر دیا کیونکہ اس نے نہایت واضح انداز میں ظاہر کر دیا کہ مضبوط اور منظم علاقائی تعاون کیوں ضروری ہو چکا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ولی عہد کی متحرک اور دور اندیش قیادت خصوصی اعتراف کی مستحق ہے۔ قیادت کا حقیقی امتحان بحران کے وقت ہوتا ہے، جب شدید دباؤ میں فیصلے کرنا پڑتے ہیں اور ان کے نتائج آنے والی کئی دہائیوں کا رخ متعین کر سکتے ہیں۔ ایک دانش مند رہنما کو تاریخ کے اسباق سمجھنے، حال کے حقائق کو جاننے اور مستقبل کی تیاری کے لیے بصیرت رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ولی عہد نے عین یہی خصوصیات دکھائی ہیں۔

گزشتہ سال پاکستان کے ساتھ سٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدہ کرنے کا ان کا فیصلہ بعد میں پیش آنے والے واقعات کی روشنی میں مزید دوراندیش ثابت ہوتا ہے۔ مکہ معاہدہ اسی وژن کو مزید وسعت دیتا ہے کیونکہ اس کے ذریعے ترکی کو ایک ایسے وسیع فریم ورک میں شامل کیا گیا ہے جو تینوں ممالک کی سکیورٹی کو مضبوط بنانے اور علاقائی استحکام میں مدد دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ موجودہ تنازع کے دوران ان کی قیادت بھی اتنی ہی اہم رہی۔ جیسے جیسے جنگ پھیلتی گئی اور کشیدگی کے بڑھنے کا خطرہ بڑھتا، سعودی عرب کو شدید دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے باوجود ولی عہد نے غیر معمولی سٹریٹجک صبر کا مظاہرہ کیا اور مملکت یا پورے خلیجی خطے کو ایسی جنگ میں گھسیٹے جانے سے روکے رکھا جس کا انہوں نے نہ آغاز کیا تھا اور نہ ہی وہ اس کے خواہش مند تھے۔ سعودی عرب نے اپنی خودمختاری کا دفاع کیا، اپنے قومی مفادات کا تحفظ کیا اور سفارتی کوششوں کی حمایت کی، مگر تحمل کو کمزوری نہیں بننے دیا۔ جب بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول نے ایک مضبوط اور زیادہ پائیدار جواب کا تقاضا کیا تو وہ جواب مکہ میں سامنے آیا۔ یہ جنگ پر جذباتی ردعمل نہیں تھا بلکہ ایسی قیادت کا اقدام تھا جو بحران سے سبق سیکھنے اور مستقبل کی تیاری کے لیے پرعزم تھی۔ وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے اس معاہدے کو ایک طویل المدتی شراکت داری قرار دیا ہے جو "روک تھام، ہم آہنگی اور انضمام" کو مضبوط بناتی ہے۔ ان الفاظ کی بنیاد تجربے پر ہے۔ موجودہ تنازع سے پہلے بھی سعودی اور پاکستانی دفاعی رابطہ انتہائی مضبوط تھا اور تنازع کے دوران اس کی اہمیت مزید بڑھ گئی۔ شہزادہ خالد نے پاکستان کی عسکری قیادت، خصوصاً فیلڈ مارشل عاصم منیر، کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جبکہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکی کے درمیان فوجی روابط مسلسل فروغ پاتے رہے۔ حالیہ مہینوں کے تجربے نے اس قریبی سیاسی اور فوجی مشاورت کی اہمیت کو نمایاں کیا۔ مکہ معاہدہ اب اسے زیادہ مضبوط اور دیرپا بنیاد فراہم کرتا ہے۔ تینوں ممالک جو صلاحیتیں ایک ساتھ لا رہے ہیں وہ قابل ذکر ہیں۔ سعودی عرب کے پاس بڑھتی ہوئی دفاعی صلاحیتیں، معاشی طاقت اور خلیج، بحیرہ احمر اور وسیع عرب دنیا کو جوڑنے والی اہم جغرافیائی حیثیت موجود ہے۔ ترکی خطے کی مضبوط ترین افواج میں سے ایک اور ایک ترقی یافتہ دفاعی صنعت کا حامل ہے۔ پاکستان مسلم دنیا کی انتہائی تجربہ کار اور پیشہ ور مسلح افواج کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے ساتھ کئی دہائیوں پر محیط دفاعی تعاون کی میراث لاتا ہے۔ انٹیلی جنس معلومات کا تبادلہ، مشترکہ مشقیں اور تربیت، بحری سکیورٹی، انسداد دہشت گردی، فضائی اور میزائل دفاع، سائبر سکیورٹی، لاجسٹکس، جدید ٹیکنالوجیز اور مشترکہ دفاعی پیداوار ایسے تمام شعبے ہیں جن میں تعاون مزید گہرا ہو سکتا ہے۔ معاہدے کے تحت تجویز کردہ ادارہ جاتی طریقہ کار باقاعدہ رابطہ یقینی بنا سکتے ہیں اور تینوں ممالک کو خطرات کے بحران میں تبدیل ہونے سے قبل مشترکہ تیاری کا موقع فراہم کر سکتے ہیں۔ اس فریم ورک کا مرکزی نکتہ اجتماعی دفاع کی شق ہے۔ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر مسلح حملہ سب پر حملہ تصور ہوگا، معاہدہ ایک دوسرے کی سکیورٹی اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے حوالے سے ان کے عزم میں کسی قسم کا ابہام باقی نہیں چھوڑتا۔ اس عزم پر کس طرح عمل کیا جائے گا، یہ متعلقہ صورت حال اور ضروریات پر منحصر ہوگا، تاہم اصول بالکل واضح ہے: ایک پر جارحیت تینوں کی اجتماعی ذمہ داری کو متحرک کرے گی۔

اس شق کی سب سے بڑی کامیابی یہی ہوگی کہ اس کی ساکھ ایسی ہو کہ اسے کبھی استعمال کرنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ یہی دراصل دفاعی روک تھام کا جوہر ہے:

امن اور سفارت

خیال حمید — حمید اللہ بھٹی

بداعتمادی ہی طاقت کا توازن اپنے حق میں کرنے جیسی کوششوں کی بنیاد بنتی ہے جو معاشی مفادات اور سیاسی رقابتوں کا موجب ہوتی ہیں لہٰذا کہہ سکتے ہیں کہ جنگوں کا آغاز اچانک نہیں ہوتا جب تک توپوں کی گھن گرج کے لیے باقاعدہ ماحول نہ بنایا جائے البتہ سفارت کاری کی میزیں لگی رہیں تو امن قائم رہتا ہے مذاکرات کی زبان خاموش ہو تو بارود کو بولنے کا موقع ملتا ہے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی اور فوجی تصادم اسی تلخ حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔ یہ تنازع صرف دو ریاستوں تک محدود نہیں رہا بلکہ سارے مشرق وسطیٰ پر اثرانداز ہو رہا ہے عالمی معیشت و امن کے لیے امتحان بن چکا ہے اس کا حل صرف یہ ہے کہ جنگ کی بجائے سفارتکاری کو ترجیح بنایا جائے۔ امریکہ و ایران کے تعلقات ہمیشہ سے خراب نہیں تھے 1979 کے ایرانی انقلاب سے پہلے دونوں ایک دوسرے کے قریبی اور اتحادی تھے مگر انقلاب نے صورتحال کو یکسر بدل دیا سفارتی تعلقات منقطع اور پابندیوں کے طویل سلسلے کا آغاز ہوا دونوں ممالک ایک دوسرے پر اپنے مفادات کو نقصان پہنچانے کے الزامات لگاتے رہے یوں خلیج فارس میں کشیدگی حد سے بڑھتی گئی گزشتہ کئی عشروں میں یہ کشیدگی معاشی پابندیوں کی صورت میں ظاہر ہونے کے ساتھ پراکسی لڑائی اور محدود فوجی کارروائی کا باعث بنتی رہی مگر حالیہ تصادم نے ساری دنیا کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ اگر یہ تنازع مزید پھیلا تو نتائج خطے تک محدود نہیں رہیں گے کیونکہ مزید ممالک ملوث ہونے لگے ہیں جس سے ایک بڑا عالمی معاشی بحران جنم لے سکتا ہے اس کا حل صرف سفارتکاری سے تلاش کیا جا سکتا ہے۔

امریکہ فوجی کارروائی کو اپنے مفادات کے لیے ناگزیر تصور کرتا ہے اس کا خیال ہے کہ اس طرح اتحادیوں اور خطے کے استحکام کو بھی یقینی بنانے کا مگر ابھی تک تمام اہداف حاصل کرنے میں ناکام ہے نہ صرف اس کے اپنے مفادات خطرے میں ہیں بلکہ اتحادی بھی دور ہوئے ہیں علاوہ ازیں خطے

کا استحکام بھی قصہ ماضی بن گیا ہے ایران کا موقف ہے کہ وہ اپنی خودمختاری اور قومی سلامتی پر کوئی بیرونی دباؤ قبول نہیں کرے گا دونوں ممالک کے دلائل میں وزن ہونے کے باوجود بے وزن ہیں کیونکہ جنگ تعمیر و ترقی نہیں صرف تباہی لاتی ہے یہ درست ہے کہ جنگ میں حکومتوں سے زیادہ نقصان عام انسان کا ہوتا ہے بچے متاثر ہوتے اور خاندان بچھڑتے ہیں ہسپتال صرف زخمیوں کے علاج کے لیے وقف ہو کر رہ جاتے ہیں اور لوگ خوف کے سائے میں زندگیاں بسر کرنے پر مجبور ہوتے ہیں مگر امیر اور طاقتور ممالک معاشی اور دفاعی حوالے سے بھی کمزور ہو جاتے ہیں میزائل ذخیرے میں کمی طاقت کم ہونے کی طرف ہی اشارہ ہے یہ صورتحال ٹرمپ کے برہم ہونے اور معلومات کو افشا کرنے والوں کو قید کی سزا دینے کی دھمکیوں سے بہتر نہیں ہو سکتی۔ اے کاش کہ متحارب ممالک جنگ کی تباہ کاریاں سمجھ جائیں طاقت کا مظاہرہ کرنے کی بجائے مذاکرات کی میز سجائیں اور سفارتکاری سے تنازع حل کرنے پر توجہ مرکوز کریں۔ عالمی قوانین طاقت کے استعمال کی خاص اور انتہائی حالات میں ہی اجازت دیتے ہیں اقوام متحدہ کا منشور تنازعات کے حل کو جنگ سے نہیں بلکہ مذاکرات، ثالثی اور سفارتکاری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے مگر افسوسناک بات تو یہ ہے کہ عالمی طاقتیں خود اقوام متحدہ کے منشور کو نظرانداز کرتی ہیں یہ رویہ عالمی نظام کو کمزور کرنے کا باعث ہے اور دنیا میں طاقت ہی فیصلہ کن معیار بنتی جا رہی ہے اگر امریکہ و ایران دونوں مذاکرات، ثالثی اور سفارتکاری پر اعتماد کریں تو مشرق وسطیٰ میں کسی حد تک امن بحال ہو سکتا ہے مکمل امن کی بحالی اسرائیل کی ہمسایہ ممالک کے خلاف جارحانہ کارروائیوں کی بندش سے مشروط ہے۔ عرب ممالک کی سیاست بہت پیچیدہ ہے جس میں مزید پیچیدگی اس وقت آئی جب عرب امارات نے تعلقات کا محور اسرائیل کو بنایا حالانکہ خطے میں اکثر ممالک کے مفادات ایک دوسرے سے جڑے ہیں اگر کچھ ممالک امریکہ کے اتحادی ہیں تو چند ممالک کا ایران کی طرف جھکاؤ ہے عرب امارات کا اسرائیل کی طرف جھکاؤ اور ایرانی حملوں نے خطے کے ممالک میں دفاعی انحصار متنوع بنانے کا خیال راسخ کیا ہے مزید یہ کہ روس، چین اور یورپی ممالک کے یہاں اپنے مفادات ہیں اسی وجہ سے یہ خطہ اب عالمی سازشوں کی آماجگاہ ہے اور سرد جنگ کے بعد ایک بار پھر دنیا تقسیم کی طرف بڑھ رہی ہے دنیا کا امن برقرار رکھنا ہے تو طاقت کے اظہار کی بجائے سفارتکاری کی میزیں سجانا ہوں گی۔ خلیج فارس توانائی کا ایک اہم مرکز ہے یہاں کشیدگی بڑھنے سے تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا اور عالمی تجارت میں کمی آتی ہے جس سے ترقی پذیر ممالک جو پہلے ہی معاشی دباؤ کا شکار ہیں خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں امن سے تجارت اور معاشی سرگرمیاں فروغ پاتی ہیں۔

مسلم امہ کے لیے یہ صورتحال کسی امتحان سے کم نہیں ایک طرف علاقائی اختلافات میں اضافہ ہوا ہے تو دوسری طرف تیل جیسے معاشی مفادات خطرے میں ہیں اگر مسلم ممالک جذباتی کیفیت سے نکل کر سمجھداری، اتحاد و تدبر اور سفارتکاری کو اپنی ترجیح بنائیں تو نہ صرف خطہ مزید عدم استحکام سے محفوظ رہ سکتا ہے بلکہ غیر ملکی مداخلت کا خاتمہ بھی ہو سکتا ہے عالمی طاقتوں کو چاہیے کہ کشیدگی بڑھانے کی بجائے مذاکرات کی طرف آئیں تاکہ بہتر اور دیرپا امن قائم ہو۔ تاریخ کا سبق یہ ہے کہ دونوں عالمی جنگیں مذاکرات سے ختم ہوئیں پہلی اور دوسری عالمگیر جنگوں سمیت اکثر بڑے تنازعات کا حل بات چیت سے نکلا امریکہ و ایران اگر اعتماد کی بحالی کے لیے اقدامات کریں اور سفارتی حل تلاش کرنے کی کوشش کریں تو یہ صرف انہی کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے امن اور معیشت کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ امن کا مطلب ہے کہ انصاف، برابری، احترام اور قوانین کی پاسداری ہو طاقتور اور کمزور کے لیے علیحدہ قوانین سے بداعتمادی بڑھتی ہے یہ عالمی اداروں کا فرض ہے کہ سب کے لیے یکساں رویہ رکھیں اور انصاف سے کام لیں آج دنیا ایک ایسے موڑ پر ہے جہاں سے ایک راستہ جنگ، تباہی اور معاشی بحران کی طرف جاتا ہے تو دوسرا راستہ امن، سفارتکاری، تعاون کا ہے امریکہ و ایران کے ساتھ پوری عالمی برادری نے اب یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ کس راستے کا انتخاب کرتی ہے۔ طاقت صرف وقتی طور پر فائدہ دیتی ہے یہ دلوں کو جیتنے کا ذریعہ نہیں بنتی پائیدار امن کے لیے لازم ہے کہ مسائل کا حل ہتھیاروں کی بجائے بات چیت، دلیل اور انصاف سے تلاش کیا جائے اگر دنیا نے یہ سبق نہ سیکھا تو تاریخ یہی بتائے گی کہ انسان نے ترقی تو کر لی زمین سے خلا تک بھی پہنچ گیا لیکن جنگ سے محفوظ رہنے کا راستہ تلاش نہ کر سکا۔

14 اگست صرف آزادی نہیں خود احتسابی بھی

زاویہ نظر — ملیحہ سید

چودہ اگست کی صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو پاکستان سبز و سفید رنگوں میں ڈھکا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ گلیوں میں لہراتے پرچم، دکانوں پر سجی جھنڈیوں کی قطاریں، بچوں کے چہروں پر قومی پرچم کی تصویریں، گاڑیوں پر لگے اسٹیکرز اور فضا میں گونجتے ملی نغمے اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ ایک قوم اپنی آزادی کا جشن منا رہی ہے۔ مگر انہی سڑکوں پر کہیں ایک ٹریفک سگنل توڑا جا رہا ہوتا ہے، کہیں قومی پرچم چند گھنٹوں بعد کچرے کے ڈھیر میں پڑا ہوتا ہے، کہیں ہوائی فائرنگ کسی ماں کی دعاؤں کو ماتم میں بدل دیتی ہے اور کہیں جشن کے اختتام پر شہر پلاسٹک، شور اور غفلت کے ملبے میں ڈوب جاتا ہے۔ یہ تضاد صرف ایک منظر نہیں ہے بلکہ ہمارے اجتماعی رویوں کا عکس ہے۔ ہم

آزادی سے محبت ضرور کرتے ہیں لیکن کیا ہم اس ذمہ داری سے بھی محبت کرتے ہیں جو آزادی اپنے ساتھ لاتی ہے؟ ہر قوم کی تاریخ میں کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جو صرف ماضی کی یاد نہیں دلاتے بلکہ حال کا احتساب بھی کرتے ہیں۔ چودہ اگست بھی ایسا ہی دن ہے۔ افسوس یہ ہے کہ ہم نے اسے زیادہ تر جشن تک محدود کر دیا ہے حالانکہ یہ دن ہم سے ایک سوال بھی پوچھتا ہے کہ گزشتہ ایک سال میں ہم نے اپنے وطن کے لیے کیا کیا؟

آزادی صرف سرحدوں کا نام نہیں۔ آزادی ایک سوچ ہے، ایک ذمہ داری ہے، ایک اخلاقی عہد ہے۔ جب ایک قوم آزاد ہوتی ہے تو اس کے ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس آزادی کو اپنے کردار سے محفوظ بنائے۔ اگر شہری قانون شکنی کو ذہانت، بدعنوانی کو مجبوری، جھوٹ کو مصلحت اور قومی وسائل کے ضیاع کو معمولی بات سمجھنے لگیں تو آزادی کا جسم باقی رہ جاتا ہے مگر اس کی روح کمزور ہونے لگتی ہے۔ ہم اکثر کہتے ہیں کہ پاکستان کے مسائل بہت زیادہ ہیں۔ مہنگائی ہے، بے روزگاری ہے، تعلیم اور صحت کے شعبے مسائل کا شکار ہیں، انصاف میں تاخیر ہے، ماحول آلودہ ہے اور اداروں پر اعتماد کمزور ہوا ہے۔ یہ تمام مسائل اپنی جگہ موجود ہیں لیکن ایک سوال ہمیں خود سے بھی پوچھنا ہوگا۔ کیا ان تمام مسائل کا ذمہ دار صرف نظام ہے یا ہم بھی اس کہانی کے کردار ہیں؟ ہم چاہتے ہیں کہ شہر صاف ہوں مگر اپنے ہاتھ سے کچرا سڑک پر پھینک دیتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ پانی ہر گھر تک پہنچے، مگر نل کھلا چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم بدعنوانی کے خلاف تقریریں کرتے ہیں مگر اپنا کام جلدی نکلوانے کے لیے سفارش یا رشوت کو برا نہیں سمجھتے۔ ہم قانون کی بالادستی چاہتے ہیں مگر ٹریفک سگنل توڑتے وقت یہ بھول جاتے ہیں کہ قانون صرف دوسروں کے لیے نہیں ہوتا۔

اصل مسئلہ شاید یہی ہے کہ ہم نے حب الوطنی کو جذبات تک محدود کرتے ہوئے کردار سے الگ کر دیا ہے۔ حب الوطنی صرف قومی پرچم لہرانے کا نام نہیں ہے بلکہ سچی محبت وطن یہ بھی ہے کہ ایک دکاندار ملاوٹ نہ کرے، ایک استاد ایمانداری سے علم دے، ایک ڈاکٹر مریض کو صرف فیس کی نظر سے نہ دیکھے، ایک سرکاری ملازم عوام کو عزت دے، ایک طالب علم نقل سے انکار کرے اور ایک شہری اپنے شہر کو اپنا گھر سمجھے۔ یہی وہ چھوٹے چھوٹے اعمال ہیں جو کسی بھی ریاست کی اصل طاقت بنتے ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اپنی ایک تقریر میں قانون، دیانت اور نظم و ضبط کو ریاست کی کامیابی کے بنیادی اصول قرار دیا تھا۔ افسوس یہ ہے کہ ہم نے ان کے اقوال تو یاد رکھے مگر ان کی روح کو اپنی عملی زندگی میں جگہ نہ دے سکے۔ ہم ہر سال ان کی تصویر پر پھول رکھتے ہیں لیکن اگر ان کے اصولوں کو اپنی زندگی میں جگہ دے دیں تو شاید یہی ان کے لیے سب سے بڑا خراج عقیدت ہوگا۔ آج دنیا کی کامیاب قوموں پر نظر ڈالیں تو ایک بات مشترک نظر آتی ہے۔ وہاں قانون صرف کتابوں میں نہیں بلکہ لوگوں کے رویوں میں نظر آتا ہے۔ وہاں قومی مفاد ذاتی مفاد سے بڑا سمجھا جاتا ہے۔ وہاں صفائی، وقت کی پابندی، ایمانداری اور ذمہ داری کو معمولی اخلاقی باتیں نہیں بلکہ قومی ترقی کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان بھی اسی دن بدلنا شروع ہوگا جب ہم ریاست سے پہلے اپنے آپ کو بدلنے کا فیصلہ کریں گے۔ آج ماحولیاتی تبدیلی بھی ہمارے لیے ایک بڑا امتحان ہے۔ سیلاب، شدید گرمی، پانی کی قلت، آلودہ فضا اور تیزی سے ختم ہوتے جنگلات ہمیں مسلسل خبردار کر رہے ہیں۔ اگر ہم واقعی اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں تو ہمیں اس کی زمین، دریا، درخت اور ہوا سے بھی محبت کرنا ہوگی۔ وطن صرف نقشے کا نام نہیں، وطن وہ مٹی ہے جس پر ہم چلتے ہیں، وہ پانی ہے جو ہم پیتے ہیں اور وہ فضا ہے جس میں ہماری آنے والی نسلیں سانس لیں گی۔

یہ بھی یاد رکھیے کہ آزادی صرف ہمیں ورثے میں نہیں ملی، اسے قربانیوں سے حاصل کیا گیا تھا۔ اس لیے اس کی حفاظت صرف سرحدوں پر کھڑے سپاہی کی ذمہ داری نہیں بلکہ کلاس روم میں بیٹھے طالب علم، عدالت میں بیٹھے جج، ہسپتال میں موجود ڈاکٹر، کھیت میں کام کرتے کسان، دفتر میں بیٹھے سرکاری ملازم، دکان پر کھڑے تاجر اور سڑک پر چلنے والے ہر شہری کی ذمہ داری بھی ہے۔ شاید اسی لیے میں سمجھتی ہوں کہ چودہ اگست کو ہمیں صرف آتش بازی، ریلیوں اور نعروں تک محدود نہیں رکھنا چاہیے۔ ہمیں اسے ایک قومی آئینے میں بدل دینا چاہیے۔

مکہ دفاعی معاہدہ: مشرق وسطیٰ کی بساط پر نئی چال

پیامبر — قادر خان یوسف زئی

اگست کی شدید گرمی میں مکہ مکرمہ کی پرنور فضاؤں میں ایک ایسی سفارتی اور عسکری پیش رفت ہوئی ہے جس نے عالمی طاقتوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا لی ہے۔ 7 اگست 2026ء کو سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترک صدر رجب طیب اردوان اور پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف نے ایک تاریخی "مشترکہ دفاعی معاہدے" پر دستخط کیے۔ یہ معاہدہ مکہ میں طے پایا اور اس کا

بنیادی نکتہ یہ ہے کہ کسی ایک ملک پر مسلح حملہ تینوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ محض حکمرانوں کی روایتی ملاقات نہیں تھی، بلکہ اسلامی دنیا کی تین بڑی طاقتوں کا ایک ایسا اتحاد تھا جس نے خطے کی سیاست کا رخ موڑ دیا ہے۔ یہ قدم ایک ایسے وقت میں اٹھایا گیا ہے جب خلیج میں کام کرنے والا ہر مزدور، ہر دکاندار اور ہر تارک وطن ایک نامعلوم خوف کا شکار ہے۔ جب حوثی باغیوں کے ڈرون سعودی تیل کی تنصیبات پر گرتے ہیں تو صرف تیل نہیں جلتا، بلکہ کراچی اور استنبول میں بیٹھے غریب خاندانوں کے چولہے بجھنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ مسلم ممالک اب اپنی بقا اور سلامتی کے لیے مغرب اور خصوصاً امریکہ کی کھوکھلی ضمانتوں پر انحصار کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 51 کے تحت اپنے دفاع کے حق کو استعمال کرتے ہوئے، ان تینوں ممالک نے ثابت کیا ہے کہ وہ اپنی سکیورٹی کا بوجھ خود اٹھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگرچہ سفارتی سطح پر اسے ایک خالصتاً دفاعی اقدام قرار دیا جا رہا ہے، لیکن اس کی ٹائمنگ اور اس میں شامل ممالک کا وزن عالمی بساط پر ایک بہت بڑا پیغام ہے۔ یہ خشک سیاسی تجزیوں سے بالاتر ایک انسانی مسئلہ بھی ہے، کیونکہ جب بھی خطے میں عدم استحکام پیدا ہوتا ہے تو اس کی سب سے بھاری قیمت عام شہری کو مہنگائی، بے روزگاری اور خوف کی صورت میں چکانا پڑتی ہے۔ اس اتحاد کی بنیادیں تین مختلف لیکن ایک دوسرے کے لیے ناگزیر طاقتوں پر استوار ہیں۔ سعودی عرب کے پاس بے پناہ دولت اور توانائی کی منڈیوں کا کنٹرول ہے۔ ترکیہ کے پاس جدید ترین دفاعی ٹیکنالوجی اور نیٹو کا وسیع تجربہ ہے۔ جبکہ پاکستان کے پاس ایک بے پناہ روایتی عسکری قوت موجود ہے۔ اس انوکھے ملاپ کی سب سے بڑی وجہ 2026ء کے اوائل میں مشرق وسطیٰ میں پیدا ہونے والی وہ کشیدگی تھی، جس نے پورے خطے کو جنگ کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔ اس معاہدے کا مقصد مشترکہ ڈیٹرنس قائم کرنا ہے۔ نیٹو کے آرٹیکل 5 کی طرز پر یہ پیغام ہے کہ سعودی عرب یا ترکیہ پر حملہ تین محاذوں پر جنگ تصور ہوگا۔ تاہم رائٹرز کے مطابق مشترکہ بیان میں فوجی ذمہ داریوں کی کوئی تفصیل نہیں اور نہ ہی کوئی مشترکہ فوجی ہیڈکوارٹر ہے۔ یہی دانستہ اسٹریٹجک ابہام سفارتی ہتھیار ہے جو دشمن کو مہم جوئی سے قبل سو بار سوچنے پر مجبور کرے گا۔ یہ ابہام جان بوجھ کر رکھا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت ہر ملک اپنے حالات کے مطابق فیصلہ کر سکے۔ سعودی عرب اس اتحاد میں ایک مالیاتی اور نظریاتی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے عقیدت کا مرکز ہونے کے ناطے، ریاض کا اثر و رسوخ بے مثال ہے۔ لیکن پچھلے چند برسوں میں سعودی عرب نے اپنی سلامتی کے حوالے سے شدید خطرات کا سامنا کیا ہے۔ جب یمن اور عراق سے آنے والے ڈرون حملوں نے سعودی تیل تنصیبات کو نشانہ بنایا، تو ریاض کی سڑکوں پر چلنے والے عام شہریوں نے براہ راست اس عدم تحفظ کو محسوس کیا۔ سعودی حکومت اپنے وژن 2030 کی تکمیل کے لیے ہر صورت خطے میں امن چاہتی ہے، اور یہ معاہدہ اسی معاشی و سماجی خواب کو بیرونی حملوں سے بچانے کی ایک مہنگی لیکن ناگزیر انشورنس پالیسی ہے۔ ترکیہ کی شمولیت اس معاہدے کو محض ایک علاقائی بلاک سے نکال کر ایک جدید ٹیکنالوجیکل اتحاد میں بدل دیتی ہے۔ ترک دفاعی صنعت نے حالیہ برسوں میں ڈرون ٹیکنالوجی اور فضائی دفاع میں جو کمالات دکھائے ہیں، وہ مغربی دنیا کے لیے بھی حیران کن ہیں۔ سعودی عرب ترکیہ کے ڈرونز کا بڑا خریدار ہے۔ انطالیہ سے لے کر ریاض تک یہ بات سمجھی جا رہی ہے کہ اپنا دفاع تبھی ممکن ہے جب ہتھیار بھی اپنے ہوں۔ ترکیہ کے لیے یہ صرف سفارت کاری نہیں، بلکہ ایک بہت بڑی معاشی لائف لائن ہے، جس سے عام شہری کو روزگار ملے گا۔

پاکستان اس تکون کا وہ بازو ہے جو افرادی قوت اور عسکری تجربے سے لیس ہے۔ پاکستان کی شمولیت سے طاقت کا توازن بدلا ہے۔ اگرچہ یہ کوئی ایٹمی چھتری فراہم کرنے کا معاہدہ نہیں ہے، کیونکہ پاکستان کی بنیادی توجہ بھارت پر مرکوز رہتی ہے اور اس نے خود کہا تھا کہ ایٹمی ہتھیار "ریڈار پر نہیں"، لیکن پھر بھی اس سے مخالفین کے ذہنوں میں خوف ضرور پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان کے ہزاروں فوجی پہلے ہی سعودی عرب میں موجود ہیں۔ ایک عام پاکستانی کے لیے اس اتحاد کا مطلب خلیج میں روزگار کے مواقع کا تحفظ اور ملک کے لیے زرمبادلہ کا حصول ہے۔

الٹی گنتی

اظہار خیال — عمران یعقوب خان

چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری نے مسلم لیگ (ن) کی وفاقی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اس کی الٹی گنتی کا باقاعدہ اعلان کیا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے اگلے روز یہ تک کہا کہ یہ نظام ناکام نہیں تھا، اسے ناکام بنایا گیا ہے، (ن) لیگ کا ایک خاص حصہ ایسا ہے جو اپنی ہی جماعت کے منصوبے ناکام بناتا ہے۔ سابق وفاقی وزیر اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما خرم دستگیر کا کہنا ہے کہ اکتوبر تک تمام سیاسی جماعتوں کی الٹی گنتی شروع ہو جائے گی۔ اب کس کی الٹی گنتی شروع ہوتی ہے اور کس کی نہیں، یہ تو وقت آنے پر ہی پتا چلے گا، فی الحال میں ایک فلسفے کی بات کرنے لگا ہوں۔

ایک خلوی جانداروں سے لے کر کثیر خلوی جانداروں تک زندگی کا متنوع دیدہ و نادیدہ جو بھی میلہ لگا ہوا ہے اسے ایک روز ختم ہونا ہے۔ اس حقیقت کو پروردگار عالم نے ایک آیت میں بیان کر دیا ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے: ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔ یہ آیت بیان کرتی ہے کہ دنیا کی زندگی دھوکے کا سامان ہے اور اصل کامیابی یہ ہے کہ انسان جہنم کی آگ سے بچے، جنت میں داخل ہو جہاں موت کا کوئی عمل دخل نہیں اور جہاں ایک ابدی زندگی نیکوکاروں کی منتظر ہے۔ یہ آیت یاد دہانی کراتی ہے کہ موت کے بعد سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے، مستقل زندگی آخرت کی ہے جہاں اعمال کا پورا بدلہ ملے گا۔ اس آیت مبارکہ کو سامنے رکھ کر غور کیا جائے تو یہ حقیقت مترشح ہوتی ہے کہ ہر ذی روح کی الٹی گنتی اس کی پیدائش کے بعد پہلے لمحے سے شروع ہو جاتی ہے۔ اگر کسی ذی روح کی زندگی سو سال ہے تو پہلے گھنٹے میں اس سو سالہ زندگی کا کاؤنٹ ڈاؤن ایک گھنٹہ کم ہو جاتا ہے۔ لوگ سالگرہیں مناتے ہیں۔ پتا نہیں کیوں مناتے ہیں۔ ایک سال گزرنے کا مطلب تو زندگی کی میعاد میں سے ایک سال کا کم ہو جانا ہوتا ہے۔ لوگ پھر بھی خوشی مناتے ہیں۔ کیا زندگی، چاہے وہ سو سال کی ہی کیوں نہ ہو، میں سے ایک سال کم ہو جانا خوشی کی

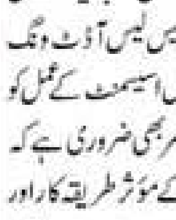

بات ہے؟ جہاں تک مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی 8 فروری 2024ء کے عام انتخابات کے نتیجے میں قائم ہونے والی اتحادی حکومت کا تعلق ہے تو اس کے قیام کے فوراً بعد سے ہی یہ کہا جانے لگا تھا کہ یہ حکومت چند ہفتوں یا مہینوں میں ختم ہو جائے گی۔ اپوزیشن کی جانب سے، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا پر شائع اور نشر ہونے والے بیانات میں اور سوشل میڈیا پر ریلز اور وی لاگز کی صورت میں یہ پیش گوئیاں شروع ہو گئیں کہ یہ حکومت اتنے دنوں میں ختم ہو جائے گی۔ پیش گوئیوں کی مدت کبھی 90 دن، کبھی چھ ماہ اور کبھی ایک سال طے کی جاتی رہی لیکن پھر ہوتا یہ تھا کہ وہ مدت ختم ہو جاتی رہی اور وزیراعظم شہباز شریف کی حکومت قائم رہی، جو اب تک قائم ہے۔ علاوہ ازیں ہر بار جب مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے مابین سیاسی معاملات پر اختلافات پیدا ہوئے تو ٹاک شوز میں سوال اٹھایا اور دہرایا جاتا رہا کہ کیا یہ اختلافات اتحادی حکومت کے خاتمے کا باعث بن سکتے ہیں؟ جب پیش گوئی کی ایک مدت گزر جاتی تو توقعات باندھنے والے نئی مدت کی پیش گوئی کر دیتے۔ یہ سب کچھ اپوزیشن کی جانب سے کیا جاتا رہا۔

یہ پہلا موقع ہے کہ حکومت کی ایک اتحادی جماعت کی جانب سے دوسری اتحادی جماعت مسلم لیگ (ن) کے لیے الٹی گنتی شروع ہونے کی بات کی گئی ہے۔ اگرچہ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی جانب سے اتحادی حکومت کے خاتمے کی کوئی حتمی تاریخ نہیں دی گئی، پھر بھی ان کے سخت بیانات سے کاؤنٹ ڈاؤن کے آغاز کا تاثر ضرور پیدا ہو رہا ہے۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا جلد یا بدیر حکومت کا واقعی خاتمہ ہو جائے گا۔ اگلا سوال یہ ہے کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ آیا نئے انتخابات کرائے جائیں گے یا تحریک عدم اعتماد لا کر اپوزیشن کو حکومت بنانے کی دعوت دی جائے گی جیسا کہ 2022ء میں پی ٹی آئی حکومت کے ساتھ کیا گیا تھا؟ اڑھائی سال پہلے جب اتحادی حکومت بنی تو ایک تھیوری یہ پیش کی گئی تھی کہ اتحادی حکومت کی دونوں بڑی پارٹیاں آدھی آدھی مدت اقتدار سنبھالیں گی یعنی اڑھائی سال مسلم لیگ (ن) اور باقی اڑھائی سال پیپلز پارٹی، اسی لیے پیپلز پارٹی نے حکومت میں شامل ہونے کے باوجود حکومتی عہدے قبول نہیں کیے تھے۔ یہ تھیوری کتنی درست ہے ابھی اس بارے میں وثوق کے ساتھ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

اس الٹی گنتی کے بیان کے بعد یہ سوال بھی ذہن میں ابھرتا ہے کہ کیا اب اتحادی حکومت کی دوسری پارٹی اقتدار کے مزے لینے والی ہے؟ پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ اہم اتحادی نے وزیراعظم کو دھاندلی زدہ قرار دے دیا ہے، ویسے بھی وزیر داخلہ نے سسٹم کے ناکارہ ہونے کا بیان دیا ہے، ایسے میں وزیراعظم شہباز شریف اعتماد کا ووٹ کھو چکے ہیں، وہ دوبارہ اعتماد کا ووٹ لیں یا پھر سسٹم لپیٹ دیں اور نئے الیکشن کی طرف جایا جائے۔ کیا آنے والے وقت میں اپوزیشن کا یہ مطالبہ شدت اختیار کرنے والا ہے؟

یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ الٹی گنتی کس کی شروع ہوئی ہے؟ حکومت کی یا اپوزیشن کی؟ یہ سوال بھی اہم ہے کہ الٹی گنتی کس تناظر میں شروع ہو چکی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے تو یہ کہا ہے کہ الٹی گنتی والے خود بھی سیدھے ہو جائیں گے اور ان کی گنتی بھی سیدھی ہو جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ پیپلز پارٹی وفاق میں اسی تنخواہ پر کام کرے گی۔ یعنی وہی بات کہ کچھ بھی نہیں ہونے والا، اتحادی حکومت کے معاملات اگر اڑھائی سال ٹھیک رہے ہیں تو آئندہ بھی ٹھیک ہی رہیں گے۔ ایک نئی بنائی حکومت کو کیسے اٹھا کر ایک طرف رکھا جا سکتا ہے۔ اور ایک اہم سوال یہ ہے کہ نئے صوبے بنانے کی خاطر آئینی ترمیم اور بڑی تبدیلی لائی جائے گی؟ ان سوالات کے جواب بھی وقت آنے پر ملیں گے۔ فی الحال یہی کہا جا سکتا ہے کہ جس طرح ہر ذی روح کی پیدائش کے بعد اس کی زندگی کی الٹی گنتی شروع ہو جاتی ہے، اسی طرح برسر اقتدار آنے والی ہر حکومت کی بھی ایک میعاد ہوتی ہے اور حکومت کے قائم ہونے کے ساتھ ہی الٹی گنتی شروع ہو جاتی ہے کہ حکومت نے پانچ برس ہی رہنا ہوتا ہے۔ جانا تو سب نے ہی ہے، جلد یا بدیر۔ تو اگر جانا ہی ہے تو اس پر پریشان ہونے والی کیا بات ہے۔ جو نئی حکومت آئے گی اس کے جانے کا وقت بھی طے ہو چکا ہوگا کہ الٹی گنتی ہر ایک کے ساتھ لگی ہوئی ہے۔ کاؤنٹ ڈاؤن سب کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ اس کاؤنٹ ڈاؤن کی ٹک ٹک کسی کو سنائی نہیں دیتی۔ اسی لیے پتا بھی نہیں چلتا اور وقت رخصت آ جاتا ہے۔ جس طرح ایک دن سب کی ٹک ٹک ختم ہو جاتی ہے، اسی طرح جانے کی بیانی میں اٹھنے والا پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے مابین اختلافات کا یہ طوفان بھی خود بخود تھم جائے گا۔ خاطر جمع رکھیں!

مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ

وفاق نامہ — رشید صافی

مکہ مکرمہ کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کی اعلیٰ ترین قیادت کا غیر معمولی اجلاس اور مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ خطے کی سکیورٹی صورتحال کے تناظر میں اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف، ترک صدر رجب طیب اردوان اور سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی اس اعلیٰ سطحی بیٹھک کی سب سے نمایاں خصوصیت اس کی انتہائی حساسیت اور مکمل رازداری تھی۔ روایتی سفارتی برتاؤ کے برعکس اس تاریخی معاہدے کا ایجنڈا اور شیڈول ذرائع ابلاغ پر ظاہر نہیں ہونے دیا گیا۔ یہ امر اس بات کا ثبوت ہے کہ تینوں ممالک ایک ایسے مضبوط دفاعی بلاک کی بنیاد رکھ رہے تھے جس کے خلاف مخاصم اور بدخواہ عناصر کو قبل از وقت کسی قسم کے دباؤ یا سازش کا موقع نہ مل سکے۔ مکہ دفاعی معاہدے کی مکمل تفصیلات ابھی منظر عام پر نہیں آئی ہیں تاہم معاہدے کا مرکزی اور اہم پوائنٹ وہ شق ہے جس کے تحت تینوں ممالک میں سے کسی ایک پر ہونے والے حملے کو تمام ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ دفاعی اصول خطے میں طاقت کے عدم توازن کو ختم کرنے کیلئے ایک آہنی ڈھال کی حیثیت رکھتا ہے۔ مشرق وسطیٰ میں ابھرتے نئے سکیورٹی چیلنجز، امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے تصادم اور اسرائیل کے جارحانہ اور توسیع پسندانہ عزائم کے پیش نظر اس معاہدے کی افادیت دوچند ہو جاتی ہے۔ مشرق وسطیٰ کی حالیہ خونریز جنگوں نے یہ حقیقت عیاں کر دی ہے کہ انفرادی طور پر قائم سکیورٹی ڈھانچے بڑی طاقتوں کے عزائم کا مقابلہ کرنے میں ناکافی ہیں۔ ایران کی اپنے تنازع میں تنہائی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ جغرافیائی و سیاسی چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے صرف انفرادی قوت پر انحصار کافی نہیں بلکہ ایک مربوط اور قانونی طور پر پابند دفاعی اتحاد ناگزیر ہے۔ سہ فریقی اتحاد محض وقتی اقدام نہیں ہے بلکہ مسلم دنیا کی نمایاں طاقتور ترین ملٹری، ٹیکنالوجیکل اور مالیاتی صلاحیتوں کا ایک وسیع تر اتحاد ہے۔ ترکیہ نیٹو کی دوسری سب سے بڑی فوج

کا حامل ملک ہے جو اپنی 80 فیصد دفاعی ضروریات خود تیار کرتا ہے۔ ترکیہ کے ڈرونز، فضائی ٹیکنالوجی اور بحری جہاز سازی کی صنعت نے اسے عالمی دفاعی مارکیٹ میں ایک اہم قوت بنا دیا ہے۔ پاکستان عالم اسلام کی واحد جوہری طاقت اور تجربہ کار عسکری فورس رکھتا ہے۔ مئی 2025ء میں بھارت کے خلاف پاکستان کی تاریخی فتح کو دنیا نے تسلیم کیا ہے۔ جنگوں میں بالعموم فریقین اپنی مرضی کے دعوے کرتے ہیں اور ہر فریق اپنی فتح کا دعویدار ہوتا ہے مگر مئی 2025ء کی جنگ میں واحد فاتح پاکستان تھا جس کے شواہد انٹرنیشنل اور غیر جانبدار میڈیا نے دنیا کے سامنے رکھے۔ بھارت کے جدید رافیل طیارے پاکستان نے گرائے مگر امریکی صدر ٹرمپ کئی بار بھارت پر طنز کر چکے ہیں کیا اس سے بڑھ کر پاکستان کی پذیرائی اور بھارت کی رسوائی کی مثال ہو سکتی ہے؟ پاکستان کی مسلح افواج نے دہائیوں سے خلیجی ممالک بالخصوص سعودی عرب کو تربیتی، تکنیکی اور دفاعی مشاورت فراہم کی ہے جبکہ سعودی عرب خلیج کا سب سے طاقتور ملک، حرمین شریفین کا پاسبان اور عالمی سطح پر ایندھن کا سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے۔ سعودی عرب اس اتحاد کو وہ معاشی استحکام اور تکنیکی سرمایہ کاری فراہم کر سکتا ہے جو جدید دفاعی صنعتوں کیلئے ناگزیر ہوتی ہے۔ 2023ء میں ریاض اور انقرہ کے درمیان ترک ڈرونز کی خرید و فروخت کا سب سے بڑا معاہدہ اور پاکستان کا تکنیکی تعاون اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ان ممالک کا آپسی دفاعی اتحاد عملاً کئی برسوں سے پروان چڑھ رہا تھا جسے اب مکہ جوائنٹ ڈیفنس معاہدے کی صورت میں قانونی و روایتی ڈھانچے میں ڈھال دیا گیا ہے۔ اس سہ فریقی بلاک کی تشکیل سے تل ابیب سے لے کر واشنگٹن تک سفارتی چہ مگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اسرائیلی قیادت بالخصوص بنیامین نیتن یاہو ماضی میں بھی مسلم بلاک کے قیام کو اپنے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دے چکے ہیں۔ ترکی کی جانب سے جدید ترین F-35 سٹیلتھ طیاروں کی خریداری پر اسرائیل کے تحفظات اور اس کے خلاف لابنگ اسی خوف کا مظہر تھی۔ تاہم امریکی صدر ٹرمپ کا یہ ردعمل کہ "کوئی ہمیں یہ نہیں بتا سکتا کہ ہمیں کیا پہننا ہے"۔ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ امریکہ اپنے قومی و معاشی مفادات کو اسرائیل کے یکطرفہ مطالبات پر ترجیح دے رہا ہے۔ پاکستان اور ترکیہ دونوں امریکہ کے روایتی اتحادی ہیں اور اس کے باوجود اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسیوں کے سخت ترین ناقد ہیں۔ سعودی عرب کا اسرائیل سے متعلق موقف بھی واضح اور اصولی ہے۔ اس پس منظر میں یہ اتحاد امریکہ کو بھی باور کراتا ہے کہ خطے میں امن قائم رکھنے کے لیے محض ایک ریاست کی سرپرستی کے بجائے متوازن دفاعی طاقتوں کو تسلیم کرنا ہوگا۔ مکہ دفاعی معاہدہ صرف جنگوں کے خطرات یا طاقت کے مظاہرے تک محدود نہیں بلکہ اس کا ایک اہم پہلو عالمی امن اور مصالحت کاری ہے۔ پاکستان اور ترکیہ نے حالیہ بحرانوں میں جس سفارت کاری کا مظاہرہ کیا عالمی برادری اس کی معترف ہے۔ امریکہ ایران جنگ کے خاتمے کیلئے پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کو عالمی سطح پر پذیرائی ملی۔ اسی طرح غزہ بحران کے حل اور قیام امن کیلئے ترکیہ کا کلیدی کردار مسلم دنیا میں اس کی حیثیت کو مستحکم کر چکا ہے۔ یہ اتحاد دفاعی صلاحیت کے ساتھ ساتھ سفارتی سطح پر بھی ایک بلاک کے طور پر بات چیت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس سے عالمی طاقتیں ان کے اجتماعی موقف کو نظرانداز نہیں کر سکتیں۔ مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ نے ثابت کر دیا ہے کہ مشرق وسطیٰ اور جنوب ایشیائی خطے میں طاقت کا ایک نیا توازن جنم لے رہا ہے۔ یہ معاہدہ جنگوں کیلئے نہیں بلکہ جنگ کو روکنے کیلئے موثر ذریعہ بنے گا۔ اسرائیل جیسے جارحانہ اور توسیع پسند ممالک اب کمزور بستیوں کو اجاڑنے سے پہلے سوچنے پر مجبور ہوں گے۔ بین الاقوامی تعلقات کے مسلمہ اصولوں کے مطابق جب ممکنہ جارح کو یہ معلوم ہو کہ اس کا مقابلہ انفرادی ریاست کے بجائے ایک ایٹمی، ٹیکنالوجیکل اور معاشی طور پر مستحکم بلاک سے ہوگا تو وہ پیش قدمی سے پہلے سو بار سوچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ اس معاہدے کے دور رس معاشی اثرات بھی مرتب ہوں گے۔ تینوں ممالک کے درمیان دفاعی پیداوار، مشترکہ ترسیل، مشترکہ فوجی مشقوں اور ٹیکنالوجی کی منتقلی سے اربوں ڈالر کا زرمبادلہ بچایا جا سکے گا۔ اس سے خلیج اور ایشیا کے درمیان معاشی راہداریوں کو سکیورٹی کی ضمانت ملے گی جس سے غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔ مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ دور حاضر میں مسلم دنیا کی جیوسٹریٹجک اور سکیورٹی حکمت عملی کا سب سے اہم موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ اتحاد اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ دفاعی اور معاشی خودانحصاری کے بغیر عالمی نقشے پر اپنی خودمختاری کا تحفظ ممکن نہیں ہے۔

CORRIGENDUM

With reference to the Requests for Proposals published on the BPPRA Electronic Public Procurement System (EPPS), the following amendments are hereby notified:

S#	TSE No.	Consultancy / Project	Estimated Cost	Amended Section(s)	Submission / Opening
1	2627071140014	Feasibility Study, Master Planning, Detailed Engineering Design, Cost Estimates, Tender Documents and PC-I for Establishment of Shrimp Hatchery at Gaddani **(Published via PRQ. 402/27-7-2026)**	Rs. 20.000 million	Eligibility Criteria	16 August 2026 12:30 PM / 1:30 PM
2	2627071139954	Comprehensive Marine Resource Mapping & Zoning for Sustainable Ocean Management **(Published via PRQ.401/27-7-2026)**	Rs. 50.000 million	Eligibility Criteria	17 August 2026 12:30 PM / 1:30 PM

The revised eligibility criteria are available in the respective RFP documents on www.bppra.gob.pk. Only electronic bids shall be submitted through EPPS; no physical bid is required. All other terms and conditions of the respective RFPs shall remain unchanged.

Directorate General of Fisheries - Government of BalochistanBlock 12, Civil Secretariat, Quetta

Phone: 081-9211773

DIRECTOR GENERAL FISHERIES
Directorate General of Fisheries, Quetta

PRQ No.727/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer, Communication Department (Roads) Pishin invites sealed bids from eligible bidders who can prove their eligibility and qualification as mention in the bidding documents for the work mentioned below based on Composite Schedule of Rates 2026, Government of Balochistan amended up-to-date from interested contractors / firms for the work listed below under BPPRA Rules. Earnest Money 3% in Shape of Call Deposit.

S#	Name of Work	Estimated Cost Rs. (in Million)	Tender Fee Rs. /-	TSE No.
1	CONST: OF BT ROAD IN KILLI BALLA YASINZAI KILLI KOZ YASINZAI AND SORR KILLI BAGUDRZAI TEHSIL KARBALA DISTRIC PISHIN	29.855	1000	2627081156623
2	CONST: OF BT ROAD AT KILLI KARBALA TEHSIL KARBALA DISTRIC PISHIN PSDP No. 1384/ Z2026.1587	19.899	1000	2627081157073
3	CONST OF BT ROAD AT KILLI NADIR TEHSIL PISHIN PSDP No. 1389/Z2026.1607	14.927	1000	2627081157113
4	CONST OF BT ROAD AT KILLI HAMEED ABAD TEHSIL PISHIN PSDP No. 1391/ Z2026.1580	14.922	1000	2627081157013
5	CONST: OF BT MAIN ROAD PHASE 2 WITH CULVERTS CENTR MEDIAN AND SOLOR POLE LIGHTS AT SHAHI KOT KILLI KARBALA TEHSIL KARBALA DISTRICT PISHIN	19.901	1000	2627081156973
6	CONST: BOX CULVERT IN KILLI MANZARI KAKAZAI TEHSIL HURAMZAI DISTRIC PISHIN	14.928	1000	2627081156593
7	CONSTRUCTION BOX CULVERTS AT KILLI DOREI SLAIMANKHAIL TEHSIL KARBALA DISTRIC PISHIN	9.948	1000	2627081156613

The procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory, Rules 2014.and Pakistan Engineering Council By-Laws **BASIC ELIGIBILITY:** The Contractor must have valid registration i.e 2026-27 with Pakistan Engineering Council in relevant Category with relevant codes and fresh registration with tax authority's i.e (NTN, sales tax Department and BRA) where applicable. All other eligibility factors are mention in the bidding documents. As per BPPRA rule #25 (3) only one Bid can be submitted against one NTN. **METHOD OF PROCUREMENT:** (Single Stage –Two Envelop) bidding Procedure will be adopted. Call Deposit and Challan should be attached with Technical proposal. Which will be verified accordingly. **BIDDING / TENDER DOCUMENTS:** The bidders can obtain the bidding document from the address mention below on production of green Chillan form for an amount of Rs. mentioned above (Non- refundable) for each work deposited in the head of account C-02716 Civil works through Govt: Treasury/National Bank of Pakistan or can be downloaded from the website of BPPRA (www.bppra.gob.pk), from the date of publication of this invitation in newspapers till the last date of submission. The contractors/Forms who obtain bidding documents by downloading them from BPPRA website will also be required to provide deposited green Chillan from of above mentioned Fee. The bids must be accompanied with bid security "in Technical Bid" for each work in the form of call deposit of amount specified above in the office name of the undersigned from a scheduled bank. The Bidders are required to submit separate Technical proposal for each work & each page of the technical Bid shall be sign & Stamp. **No any Bank Drafts & Banker Check will be acceptable. DEADLINE OF SUBMISSION:** Technical and financial proposals from intending contractors/ firms by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before 25th August, 2026 at 10:00 AM **OPENING:** The envelope containing "Technical Bids" will be opened on the same day 25th August, 2026 at 11:00 AM before procurement committee in the presence of bidders or their authorized representatives who choose to attend with authority letter. Second envelope containing financial bids of technically qualified bidders will be opened later, the date of which will be communicated after evaluation of the technical bids. **BIDS VALIDITY:** Ninety (90) days **PLACE:** The place of issuance, submission, inquiries and opening will be the Office of the Executive Engineer (Roads) CWPP&H Department District Pishin. Telephone No. 0826920562. E-mail Address: EEIProvincialBandRDisttPishin@yahoo.com The Technical Qualification Criteria is incorporated in the bidding documents uploaded on BPPRA website. The firms providing unsubstantiated and / or incorrect information are liable to disqualification and / or legal action. The undersigned reserves the right to reject all bids as per the BPPRA rules. Any person appearing / submitting bids other than the owner of the firm will need an Authority letter on stamp paper of Rs. 100 duly attested by a first class magistrate.

Executive Engineer (Roads)
CWPP&H Department District Pishin

DPRQ/PRQ No.745/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

PEOPLE'S PRIMARY HEALTHCARE INITIATIVE, BALOCHISTAN

PPHI-B

TENDER NOTICE

MAJOR REPAIR AND RENOVATION OF BASIC HEALTH UNITS (38-BHUs) UNDER PHASE-IV, FY 2026-27 OF PPHI-BALOCHISTAN.
PPHI-B/H.O-BLN/CW/2026-2027/05

Lot No	District Name	Sr. No.	Name of Sites	Tender Fee	Closing / Opening Date & Time
1	Barkhan	1	BHU Ahmed Baskhash Balwani	2000/-	**Bid Submission last date:** 26th August, 2026 & Time 11:00 AM Directly submitted to the PPHI District Office Loralai. **Bid Opening:** 26th August 2026 & Time 12:00 PM **Venue:** PPHI District Office Loralai.
		2	BHU Wadera Hassan Khan		
		3	BHU Hassan Shah		
2	Barkhan	1	BHU Saeed Abad	2000/-	
		2	BHU Nikaari		
		3	BHU Lohma Zaireen		
		4	BHU Behdiani		
3	Duki	1	BHU Muhammad Akabr Machi	2000/-	
		2	BHU Dahkhi Nasur Ullah Khan		
		3	BHU Killi Saif Ullah Jan Din Meh Killa Thal		
4	Killa Saifullah	1	BHU Killi Akhundzada Aman Ullah	2000/-	
		2	BHU Killi Noor Muhammad Nasar Samkhail Muslim Bagh		
		3	BHU Kach Mandokhail		
5	Kohlu	1	BHU Khalil Soobazai	2000/-	
		2	BHU Sanaullah Kungerani		
		3	BHU Thadri		
		4	BHU Juma Khan Kalwani		
6	Kohlu	1	BHU Mir Hamza Langani	2000/-	
		2	BHU Mir Zamuran		
		3	BHU Khalid Mehmood		
		4	BHU Mir Sarang Abad Sonari		
7	Loralai	1	BHU Dargai Sargara	2000/-	
		2	BHU Ghulam Dastageer		
		3	BHU Khalaq Zakhpail Dargai		
		4	BHU Malak Naseebullah Nigang		
8	Loralai	1	BHU Killi Malik Sanzar Khan Dealy	2000/-	
		2	BHU Malik Abdul Hakeem Zara Nala Malazai		
		3	BHU Sardar Muhammad Killi Shakhi Makhter		
9	Musakhail	1	BHU Alam Khan	2000/-	
		2	BHU Wah Hassan Khail		
		3	BHU Zimri Beer		
10	Musakhail	1	BHU Elahi Bux	2000/-	
		2	BHU Hafiz Toor Khan		
		3	BHU Alam Din Malezai		
11	Musakhail	1	BHU Baloch Khusta	2000/-	
		2	BHU Zahir Shah		
		3	BHU Allah Dad Malalzai		
		4	BHU Andarvehi Sheikhan		

Invites tender from FBR/BRA active filers (companies/firms) Tender fee (non-refundable) for each LOT in the form of pay Orders/ Demand Draft in favor of People's Primary Healthcare Initiative – Balochistan. Tender Documents with detail of required work can be downloaded from PPHI-Balochistan website at http://pphib.org/pphi-b/tenders.

- Proposal should clearly be marked with the Lot# and Description
- Proposal for Each Lot must be submitted separately with separate Tender Fee.
- Each Proposal must be completed in all respect.
- Each lot must contained Bid security of 2% in shape of Call Deposit in favor of People's Primary Healthcare Initiative Balochistan.
- The bid must be delivered to District Office of PPHI-Balochistan, District Loralai.
- The Procuring Agency reserves the right to reject any or all bids or cancel the procurement proceedings at any time prior to award of contract without disclosing any reason.

DIRECTOR ADMIN & PROCUREMENT
PPHI - BALOCHISTAN. TEL: 081-2863620 FAX: 081-2863642

NOTICE INVITING TENDER

The **Deputy Director, Agriculture (On Farm Water Management) Khuzdar,** invites sealed Tender/Bid for execution of various development works, under the PSDP 2026-27 scheme, from eligible contractors/firms with the Bid Security **@ 2%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Fee to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through EPPS generated challan:

S#	TSE No.	Name of Work/s	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening	Total Estimated Cost (Rupees)
1	TSE-2627081158723	DRIP SYSTEM MOHALLAH MUHAMMAD YOUNAS KHUZDAR PSDP 2026-27 S.No. 45 [Z2026.1218]	27 August, 2026 10:00 AM	11:00 AM	9,900,475

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 6,930,332 PKR Amount in 3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-6 and above (Upto 25 million) In Relevant Category and Specialized Code is CE09(ii) (Water Supply), CE10(i) (General Civil Engineering Works), EE11(vi) (Solar Installation). The Bidding Firm must submit Audit Report / Audit Balance Sheet of FY 2022-23, 2023-24 & 2024-25 The bidding firm must submit the prescribed Tender participation Fee in National Bank of Pakistan through Challan generated by EPPS of BPPRA. **Procedure of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee, Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the undersigned from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 27 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 27 August, 2026, till 10:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 11:00 AM **Address:** Deputy Director Agriculture OFWM Khuzdar **Phone no:** 3367381211 Fax no: Email: Nil

Deputy Director Agriculture
On Farm Water Management Khuzdar

DPRQ/PRQ No.710/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The **Deputy Director, Agriculture On Farm Water Management District Mastung,** invites sealed Tender/Bid for execution of various development works under below mentioned schemes reflected in PSDP 2026-27, from eligible contractors/firms with the Bid Security **@ 2%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable prescribed Tender Fee for each tender to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through EPPS Challan. The BoQs of the scheduled items are based on BCSR-2026. In all Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, it is Mandatory for all Bidders to get Registered at Electronic Public Procurement System of BPPRA. Bidder unregistered with BPPRA will not be entertained in the bidding procedure and their bids will be rejected.

S#	TSE Number	Name of Work/s	Total Estimated Cost	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening Time
1	TSE-2627081158513	D/D OF BORE ALONG WITH SOLAR SYSTEM AGHA ZAHOOR SHAH MASTUNG PSDP 2026-27 S.NO. 62 [Z2026.3782]	24,873,812	27 August 2026 till 10:00 AM	11:00 AM
2	TSE-2627081158573	D/D OF BORE ALONG WITH SOLAR SYSTEM KILLI ISRAR AHMED MASTUNG PSDP 2026-27 S.NO. 63 [Z2026.3783]	24,873,812	27 August 2026 till 10:15 AM	11:15 AM
3	TSE-2627081158663	D/D OF BORE ALONG WITH SOLAR SYSTEM MASOOD KHAN SURAG MASTUNG PSDP 2026-27 S.NO. 64 [Z2026.3784]	24,873,812	27 August 2026 till 10:30 AM	11:30 AM

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: Eligibility and technical criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents of each tender. The bidding firm must submit the prescribed Tender participation Fee in National Bank of Pakistan through Challan generated by EPPS of BPPRA **Method of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure. **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security (2%) in the form of **Call Deposit** or **Bank Guarantee (Bank's certificate is mandatory)** in the name of the undersigned from a scheduled bank. **Tender Documents:** The Bidding document can be downloaded from www.bppra.gob.pk or obtained from the office of the undersigned during office hours. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day, at the office of the undersigned. **Address:** Office the Deputy Director Agriculture On Farm Water Management, Mastung **Note:** -a) The Contractor/Firm not qualifying the eligibility criteria will not be entertained in the bidding process. b) The bidder / firm should quote all the rates in BOQ's otherwise the bidding would be considered non-responsive. **Contact No.** 3333992029 **Email:** Nil

Deputy Director Agriculture
On Farm Water Management
Mastung

DPRQ/PRQ No.708/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

THE EXECUTIVE ENGINEER BUILDINGS CW,PP&H DEPARTMENT KHUZDAR INVITES BIDS FROM ELIGIBLE BIDDERS FOR EXECUTION OF FOLLOWING WORKS FOR THE YEAR 2026 BASED ON COMPOSITE SCHEDULE RATES 2026 ON PERCENTAGE RATES

S. No	Name of Work/s	Estimated Cost	Tender Fee	Bid Security
1	REPAIR AND RENOVATION OF PEADS WARD DHQ HOSPITAL KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081156663	3,979,195	500 PKR	2%
2	RENOVATION OF CIVIL DISPENSARY PARPUKDARI ZEEDI DISTRICT KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081156793	4,975,527	500 PKR	2%
3	REPAIR AND MAINTENANCE OF BOYS DEGREE COLLEGE HOSTEL KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081156833	7,917,341	500 PKR	2%
4	REPAIR AND RENOVATION OF VARIOUS BHUs (BHAPOV, MISHK, CHASHMA, AND MORDAN) ZEHRI, AT KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081156963	7,915,114	500 PKR	2%
5	REPAIR AND RENOVATION OF PHARMACY WAREHOUSE AT DHQ HOSPITAL KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081157123	9,949,330	500 PKR	2%
6	ESTABLISHMENT OF COMPUTER LAB AT DPSC KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081157563	14,860,993	500 PKR	2%
7	CONSTRUCTION OF MISSING FACILITIES IN TRAUMA CENTRE CHAMROK KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081157423	9,937,585	500 PKR	2%
8	PRIMARY SCHOOL BUILDING GBMIDS AT POGI ZABAD GRESHA DIST: KHUZDAR BSDI PHASE-III TSE-2627081157593	4,975,582	500 PKR	2%

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 1 Assignment of similar nature of work Turn over for all the works can be seen in bidding documents Other Terms and Conditions can be seen in the bidding documents **Procedure Of Procurement:**Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee,Deposit at Call** of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed **500 PKR Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to **24 August, 2026** during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by **24 August, 2026** till **12:00 PM** . **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at **01:00 PM Address:** OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER BUILDINGS CW PP&H DEPARTMENT KHUZDAR

Phone no: 3337898665 **Fax no: Email:** saleemrazzaq361@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER BUILDINGS
CW,PP&H DEPARTMENT
KHUZDAR

DPRQ/PRQ No.742/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The **Deputy Director, Agriculture (On Farm Water Management) Loralai,** invites sealed Tender/Bid for execution of various development works, under the PSDP 2026-27 scheme, from eligible contractors/firms with the Bid Security **@ 2%** of estimated cost in shape of Call Deposit (Refundable). The non-refundable Tender Fee to be deposited in any **National Bank of Pakistan Branch** situated in Balochistan Province through EPPS generated challan. In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, it is Mandatory for All Bidders to Get Registered at Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB:

S#	TSE No.	Name of Work/s	Last Date and Time of Bid Submission	Tender Opening	Total Estimated Cost (Rupees)
1	TSE-2627081159773	DRILLING OF BORE SOLAR SYSTEM, CONSTRUCTION OF WST AND INSTALLATION OF HDPE PIPE LINE SCHEMES FOR AGRICULTURE PURPOSE FOR HABIB UR REHMAN KILLI GHANDA PSDP 66 # [Z2026.3786] 2026-27	27 August, 2026 10:00 AM (E-Bid)	11:00 AM	34,826,154

Procurements shall be made under BPP Rules 2014. Eligibility of Bidders: Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 24,378,307 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-5 and above (Upto 65 million)In Relevant Category And Specialized Code is CE09(ii) (Water Supply), CE10(i) (General Civil Engineering Works) , EE11(vi) (Solar Installation). The Bidding Firm must submit Audit Report / Audit Balance Sheet of FY 2022-23, 2023-24 & 2024-25 The bidding firm must submit the prescribed Tender participation Fee in National Bank of Pakistan through Challan generated by EPPS of BPPRA. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Guarantee Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 27 August, 2026 till 10:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 11:00 AM on EPPS System **Address:** Deputy Director Agriculture OFWM Loralai **Phone no:** 3336065163 Fax no: Email: manwarowfm@gmail.com

Deputy Director Agriculture
On Farm Water Management
Loralai

DPRQ/PRQ No.709/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

عوامی اشتہارات

MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔

☆۔اور وانگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔

☆۔2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔

☆۔غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔

☆۔اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسکو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

گمشدگی لوکل سرٹیفیکیٹ

میرا اصل لوکل سرٹیفکیٹ اجراء 7 جنوری 2020 بنام احمد نواز شناختی کارڈ نمبر 5340258390213 ضلع نصیر آباد رجسٹرڈ نمبر 8 دوران سفر کہیں گر کر گم ہو گیا ہے ملنے پر 03357001606 اطلاع کریں

.... DMJ

اطلاع عام

مکان نمبر 94-CC رقبہ 1827 مربع فٹ واقع چلتن ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ اس وقت جاوید خورشید ولد راجہ خورشید علی کے نام پر ہے کی ٹرانسفر بنام جعفر خان ولد حاجی علی محمد کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63570

اطلاع عام

دکان نمبر 283-A رقبہ 338 مربع فٹ واقع ترک اسٹیڈیم بازار گنگی محمد اسلم ولد حاجی خداداد کے نام پر ہے کی ٹرانسفر محمد صادق ولد داد محمد کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63571

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 413-B رقبہ 120 مربع گز واقع سمنگلی ہاؤسنگ سکیم کوئٹہ سید محمد آمیر ظفر ولد سید فتح باب علی کے نام پر ہے کی ٹرانسفر محمد ذیشان ولد غلام حسین کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63571

اطلاع عام

پلاٹ نمبر 466-C رقبہ 200 مربع گز واقع زرغون ہاؤسنگ سکیم کوئٹہ علی جان کرج ولد حاصل خان کے نام پر ہے کی ٹرانسفر جمیل احمد ولد حق شیر خان کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63571

اطلاع عام

پلاٹ نمبر BC-135 رقبہ 300 فٹ واقع بزنس سینٹر بازار گنگی کوئٹہ عبدالستار ولد حبیب اللہ بذریعہ اتارنی محمد ولی ولد عبدالمنان سے سفر خان ولد علی محمد ٹرانسفر کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63570

اطلاع عام

دکان نمبر TA-906 رقبہ 300 مربع فٹ واقع ترک اسٹیڈیم بازار گنگی نصیب اللہ ولد حاجی عبداللہ جان کے نام پر ہے کی ٹرانسفر محمد فاروق ولد ملک جان کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63571

اطلاع عام

دکان نمبر KR-173 رقبہ 300 مربع فٹ واقع کراچی روڈ بازار گنگی کوئٹہ احمد گل ولد شیرین گل کے نام پر ہے کی ٹرانسفر سمیع اللہ ولد عبدالکریم کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63571

اطلاع عام

دکان نمبر TA-905 رقبہ 300 مربع فٹ واقع ترک اسٹیڈیم بازار گنگی امیر جان ولد حاجی سلیمان خان کے نام پر ہے کی ٹرانسفر شمس الرحمن ولد باچا گل کے نام کروانا مقصود ہے اعتراض کی صورت میں 7 یوم کے اندر کیو ڈی اے سے رابطہ کریں

R.No...........63571

اطلاع برائے انٹرویو لواحقین کوٹہ

بحوالہ اشتہار نمبر PRQ No.72/06-07-2026 مورخہ 07-07-2026 کے تحت ڈائریکٹریٹ جنرل مائنز اینڈ منرلز بلوچستان میں 18-04-2007 تا 18-10-2024 فوت شدہ ملازمین کے لواحقین سے درخواستیں طلب کی گئی تھی ان تمام لواحقین جنہوں نے درخواستیں برائے ملازمت جمع کی ہیں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مورخہ 24-08-2026 کو کمیٹی کے روبرو برائے انٹرویو درج ذیل اور جنگل اسناد کے ساتھ بوقت 10 بجے صبح پیش ہوں۔

مطلوبہ دستاویزات:۔

1) قومی شناختی کارڈ (2) لوکل / ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (3) تعلیمی اسناد (4) متوفی ملازم کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ (5) نادرہ سے جاری کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (6) دیگر قانونی ورثاء کے جانب سے حلف نامہ / این او سی (جہاں قابل اطلاق ہوں) (7) اگر تقرری بیٹے یا بیٹی کے حق میں مطلوب ہوں تو تمام زندہ شریک حیات اور بالغ قانونی ورثاء کے جانب سے تصدیق شدہ حلف نامہ / این او سی، جس میں درخواست گزار کے حق میں رضامندی کا اظہار کیا ہوں۔

ڈائریکٹر جنرل مائنز اینڈ منرلز بلوچستان

PRQ No735/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت اسپیشل جج انسداد دہشتگردی خضدار

اشتہار بحکم احضار مفرور ملزمان زیر دفعہ (87 ض ف) (19) (10) انسداد دہشتگردی ایکٹ 1997

FIR نمبر 126/026 PS سٹی خضدار (1) مسمی شعیب احمد ولد رحیم خان قوم زرکزئی سکنہ سٹی خضدار (2) محمد الیاس (3) عبدالغفار (3) عبدالخالق ولد جمعہ خان قوم شاہوزئی سکنہ سٹی خضدار (5) محمد اسلم جرم زیر دفعہ 302,147,148,149,404,34 PPC 07 ATA کے مرتکب ہوئے ہیں یا ان پر ارتکاب جرم کا شبہ ہے ازروئے کیفیت تعمیل وارنٹ گرفتاری جو بطابق نالش متعلق جاری ہوا ہے کہ مسمیان مذکورہ دستیاب نہیں ہو سکتے اور ہر گاہ حسب اطمینان ہمارے ثابت ہوا ہے کہ ملزمان مذکورہ بالا فرار ہو گئے ہیں یا انہوں نے وارنٹ گرفتاری کی تعمیل سے گریز کرنے کیلئے اپنے تئیں روپوش کئے ہیں۔ لہذا اس اشتہار کی رو سے حکم دیا جاتا ہے کہ مسمیان (1) شعیب (2) محمد الیاس (3) عبدالغفار (4) عبدالخالق (5) محمد اسلم کو لازم ہے کہ تاریخ کو عدالت انسداد دہشتگردی بمقام خضدار میں جواب دہی نالش کیلئے حاضر ہو جائے۔

اسپیشل جج انسداد دہشتگردی کورٹ خضدار

PRQ No740/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627081160033 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER PROVINCIAL B&R DISTRICT KOHLU invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 1000 PKR and Bid Security 2%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	REMAINING PORTION OF BT ROAD MIR IBRAHIM SUKHA TAL TO MALIK GIRSANI KOHLU PSDP NO. 1459 (Z2026.3598) 2026-27	11,940,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 8,358,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm PEC Category Code is C-6 and above (Upto 25 million) **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 25 August, 2026during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 25 August, 2026till Invalid date. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at Invalid date **Address:** EXECUTIVE ENGINEER PROVINCIAL B&R DISTRICT KOHLU

Phone no: 3339997025Fax no:Email: XEnkholu@gmail.com

Executive Engineer-Building
CWPP&H Deparmtment District
Kohlu

DPRQ/PRQNo.726/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

دفتر ہزارہ مغل ٹرائبل کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی علمدار روڈ کوئٹہ کینٹ

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ پلاٹ نمبر 39 بلاک C ہزارہ مغل ٹرائبل ہاؤسنگ سوسائٹی (16 ایکڑ) علمدار روڈ کوئٹہ کینٹ ہمارے ریکارڈ کے مطابق محمد اسحاق ولد علی بازار کی ملکیت ہے۔ اور اب مذکورہ جائیداد کے تمام تر اختیارات کو بذریعہ ہبہ اپنے بیٹے فرحت حسین ولد محمد اسحاق کے نام ٹرانسفر کرنے کیلئے درخواست دفتر ہذا میں جمع کروائی ہے۔ مندرجہ بالا پراپرٹی کے بارے میں کسی شخص یا ادارے کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہذا میں 15 یوم کے اندر تحریری طور پر درخواست دے۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

المشتہر صدر کابینہ ہزارہ مغل ٹرائبل کوآپریٹیو ہاؤسنگ سوسائٹی علمدار روڈ کوئٹہ کینٹ

NOTICE INVITING TENDER

Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The EXECUTIVE ENGINEER-II PROVINCIAL B&R KOHLU invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite Schedule Rates 2018 on Percentage Rates.

Tender Fee 1000 PKR and Bid Security 2% for each work

S. No	TSE Number	Name of Work	Last Date and Time of Bid Submission	Estimated Cost
1	TSE-2627081160423	Old Irrigation Peoples Colony (1x Additional Room, Watch Tower, 3x Room Repairing, Wall Barbed Wire, MT Shed & Front Building Line BSDI Phase – III)	25 August, 2026	4,975,000
2	TSE-2627081160393	Construction of Meeting Room at Superintendent Office (SP) Office BSDI Phase – III	25 August, 2026	4,975,000
3	TSE-2627081160363	Old BHU Peoples Colony (1x Additional Room, Watch Tower, 3x Room Repairing, Wall Barbed Wire, and Main Gate Repairing BSDI Phase – III)	25 August, 2026	4,975,000
4	TSE-2627081160333	Construction of 1x Additional Classroom GPS Killi Wadera Hazman Kahan Code 18414 BSDI Phase – III	25 August, 2026	2,487,500
5	TSE-2627081160303	Additional Classroom GGHS Killi Jalal Tambo BEMIS 17062 BSDI Phase – III	25 August, 2026	2,487,500
6	TSE-2627081160273	Rest Area 3x Wash Rooms, 2x Sheds with Sitting Fazal Chal BSDI Phase – III	25 August, 2026	3,482,500
7	TSE-2627081160243	Construction of 1x Additional Room at National Press Club Kohlu BSDI Phase – III	25 August, 2026	995,000
8	TSE-2627081160213	Officer Club Repair & Renovation of Shed, 3 New Cell & Tennis Court BSDI Phase – III	25 August, 2026	4,975,000
9	TSE-2627081160183	Repair & Renovation of NADRA Office Kohlu BSDI Phase – III	25 August, 2026	4,975,000
10	TSE-2627081160153	Repair & Renovation of Jail Cell Kohlu BSDI Phase – III	25 August, 2026	5,970,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Eligibility Criteria for bidders may be seen in the Bidding Documents. **Bidding Procedure:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure (all ten TSE numbers listed above). **Tender Documents:** The Bidding document can be downloaded from www.bppra.gob.pk (free of cost) and the same can also be obtained from the office of the under-signed upon payment of prescribed tender fee. Address: Office of Executive Engineer-II Provincial B&R District Kohlu Phone no: 3458047098
Email: engr.naeemzimri@gmail.com

Executive Engineer-Building CWPP&H Department District Kohlu

DPRQ/PRQ No.732/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer Public Health Engineering Division Zhob invites sealed tender Forms (as per Schedule B) on the Composite Schedule of Rates 2026 Government of Balochistan from interested firms/Govt. Contractors for following works.

Sr. No	Name of Work	Qty.	Estimated Cost in Million	TS No.
1	REPAIR OF FILTRATION PLANT IN M.C AREA 15X	1-JOB	19,870,301	TSE-2627081160813
2	SUPPY OF HDPE PIPE LINE FOR THE REPAIR OF DAMAGED PIPELINES IN M.C AREA ZHOB	1-JOB	14,223,171	TSE-2627081160873
3	CIVIL WORK FOR REPAIR OF DAMAGED PIPELINES IN M.C AREA ZHOB	1-JOB	5,574,421	TSE-2627081160863
4	CONSTRUCTION OF WATER STORAGE TANK AT HARIFAL ABAD 110000 GALLON	1-JOB	19,816,917	TSE-2627081160843

The Procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014, **TENDER FEE FOR EACH BIDS:** 2000/- to be deposited in head of account C-02725 through Bank challan in NBP Zhob Branch. **BID SECURITY :** 02% of Estimated Cost of each Bid**BASIC ELIGIBITY:**i. Firms (Single Entity) having valid registration with Pakistan Engineering Council (PEC) in Relevant category and relevant discipline including five years work experiences & Bank Statement (Turnover).ii. Valid Registration with Income Tax/ Sales Tax Department NTN, & BRA active on ATL & online verifiable.iii. Authorized Representatives of company will only be allowed, having a specific Authorization letter for the Schemes mentioned above. (The Authorization letter/ deed must be provided on Non- Judicial Stamp Paper Valuing Rs. 100, duly attested by first class Magistrate).iv. 02 Nos Work Order of similar Nature equal to estimated amount of bid completed in last 03 years is required.v. Detail Financial Soundness with required Turn Over given as per criteria specified in the Bidding Documents.vi. Under taking on judicial stamp paper that the firm has never been black listed by any Government / Semi Government Organization.vii. All the terms and conditions specified / mentioned in the bidding documents will be applicable on the whole bidding process. viii. Pipe Manufactures/ firms must have certificate of Pakistan Standard and Quality Control Authority & ISO Quality certificate for the last 03 years.ix, All pages of financial as well technical bids must be signed, stamped & marked from 1st to last page.x. Detail Financial Soundness with required Turn Over given as per criteria specified in the Bidding Documents.xi. Rate analysis in case of rate offered below 10% of the estimated cost must be submitted with financial bidxii. In case detailed rate analysis submitted with financial bid , in view of procuring agency , not convincing , the head of procuring Agency may declare such bid non responsivexiii. Affidavit of correctness of information provided by bidder is mandatory.xiv. The detail Technical Criteria is attached in bidding documents. **METHOD OF PROCUREMENT: Single Stage-Two Envelope Procedure. BIDDING/TENDER DOCUMENTS: ISSUANCE: The eligible Firms can obtain the bidding Documents by downloading from website of BPPRA, from the date of publication of this invitation in newspapers till 27TH August 2024, at 1:00 PM. The Firms who obtain Bidding Documents by downloading from BPPRA website will also be required to produce Deposited green challan form of above mentioned fee. Earnest Money as mentioned above should be submitted in the form of Call Deposit from a scheduled Bank.Dead line of Submission:** The bidding Documents duly filled and attached with copiesOf supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand to the addressmentioned below on or before 27[th] August 2026,at 1:00 PM.**Opening: The bid will be opened on 27[th] August 2026,at 2:00 PM. Place submission will be:**-Address: Executive Engineer Public Health Engineering Division Zhob,Telephone Number: 0822412814, Fax No: 0822412814,
E-mail address: phedivisionzhob@gmail.comBid Validity Period: Ninety (90) Days.

Executive Engineer, Public Health Engineering, Division Zhob

DPRQ/PRQ No.704/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

The Executive Engineer (Building) CWPP&H Department District Surab invites sealed tender based on composite schedule of rates,2026 G.O. B amended up to date from interested contractors/firms for the work listed below **BSDI Phase-III**

S. No	Name of work	Estimated Cost	Earnest Money	Time Limit
1.	ESTABLISHMENT OF IT CENTER GBHS HAJIKA (BEMIS 3105) TSE-2627081157213	3.980 MILLION	2%	30-06-27
2.	ESTABLISHMENT OF IT CENTER GBHS DUMB (BEMIS 3104) TSE-2627081157263	3.980 MILLION	2%	30-06-27
3.	ESTABLISHMENT OF IT CENTER GGHS SURKH SURAB (BEMIS 3112) TSE-2627081157283	3.980 MILLION	2%	30-06-27
4.	REPAIR OF GGMIDS NOOR ABAD (BEMIS CODE 12682) DISTRICT SURAB TSE-2627081157323	3.980 MILLION	2%	30-06-27
5.	REPAIR & RENUVATION OF BHU GHAREEB JHAL DASHT-E-GORAN DISTRICT SURAB TSE-2627081157343	1.989 MILLION	2%	30-06-27
6.	SOLARIZATION AND REPAIR OF BUILDING OF DISEASE INVESTIGATION LABORATORY AT CIVIL VETERINARY HOSPITAL a/w MAIN STORE SURAB TSE-2627081157373	29.850 MILLION	2%	30-06-27
7.	REPAIR & RENOVATION OF HISTORICAL AND CULTURAL MUSEUM SURAB TSE-2627081157413	19.899 MILLION	2%	30-06-27
8.	CONSTRUCTION OF EXAMINATION HALL AT GBHS LAKHORIAN BEMIS CODE 3151) TSE-2627081157433	19.900 MILLION	2%	30-06-27
9.	REPAIR OF GGPS GADAZAI DASHT-E-GORAN (BEMIS CODE 50304) DISTRICT SURAB TSE-2627081157463	3.981 MILLION	2%	30-06-27

The procurement shall be carried out in accordance with Baluchistan Public Procurement Regulatory Authority rules, 2014. **BASIC ELIGIBILITY:** The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council in the category C-6 or above for which one is applicable with relevant discipline and registration with tax authorities' i.e. (NTN, Sales Tax Department and Balochistan Revenue Authority), where applicable. Turnover last three years showing financial capacity of the firm. The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Affidavit of no Litigation Non- Black Listing history where decision went against the Firm. The contractor must produce an oath certificate duly attested by oath commissioner narrating that all the supporting documents attached with bid are not fake, in case if any document at any stage of the contract found fake. The action will be taken against the firm and its owner. Bidder Must have submitted E Challan BPRRA. **METHOD OF PROCUREMENT: National Competitive Bidding Procedure : Single stage – One envelope bidding procedure. BIDDING/TENDER DOCUMENTS: I. Issuance:** The contractor/firm having registered with PEC in aforementioned category in relevant discipline can obtained bidding document from the addressed mentioned below on production of green challan form for an amount of Rs.1500/(Non Refundable) deposited in the head of account C-02716 through Government treasury/ National Bank Pakistan or can be downloaded from website of BPPRA, from the date of publication of this invitation on the website of BPPRA till one day prior to the last date of submission. The contractor/firm who obtained bidding document by downloading them from BPPRA website will also be required to produce deposited green challan from above mentioned fee. The document if requested by mail will be promptly dispatched by registered mail for which cost of mail will be by the applicant, however, under no circumstances the procuring agency will be held responsible for last delivery or loss of document so mailed. Earnest money as mentioned above should be submitted in the form of bank guarantee or deposited at call from a scheduled Bank. **Dead Line Of submission:** The bidding documents duly filled and attached with copies of supporting documents must be delivered in sealed envelopes by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before **27-08-2026** at 11:00 AM. **Opening:** The tender document will be opened on **27-08-2026** at 12:00 PM, before procurement committee in the presence of the contractors or their authorized representative. **Address:** Office of The Deputy Commissioner Surab
Tel:**084-4421400** **Email Address**: 03358200773h@gmail.com
Term and conditions are mentioned (incorporated) in detailed in bidding documents. Procuring agency may cancel the bidding process at any time prior to acceptance of bid or proposal as per provision of BPPRA Rules, 2014.

Executive Engineer(Buildings) CWPP&H Department District Surab

DPRQ/PRQ No.705/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

TENDER NOTICE

TSE-2627081160723 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Chief Officer District Council Musakhail invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	PROVISION AND INSTALLATION OF HOME SOLAR SYSTEMS AT VARIOUS UNION COUNCILS DISTRICT MUSAKHAIL	71,317,937

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 49,922,555 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Registration with Pakistan Engineering council (PEC) C-4 and above (Upto 200 million) In Relevant Category And Specialized Code is EE11(I) (Solar), EE11(ii) (Solar Energy), EE11(iii) (Solar Energy system), EE11(iv) (General Operational Works only), EE11(vi) (General Electrical Works Only), EE11(vi) (Solar Installation). The bidders are required to provide CDR, Green chalian and BPPRA Deposit slip in original Submit a Rs.100 stamp affidavit (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title, confirming all bid information is accurate. Forged or false data will lead to blacklisting and forfeiture of the guarantee or deposit. Submit a Rs.100 stamp Power of Attorney (attested by 1st class magistrate) with TSE number and work title for written confirmation at time of bid submission authorizing a person (with Name & CNIC #) to submit the Bid. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 27 August, 2026till 09:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 10:00 AM on EPPS System Address: Chief Officer District Council Musakhail
Phone no: 3367863245 Email: chiefofficermusakhail@gmail.com

CHIEF OFFICER DISTRICT COUNCIL MUSAKHAIL

DAB/AB No.184/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

NOTICE INVITING TENDER

sealed gallop tender on form 'B'-I & B-II as per schedule 'A' are invited from the approved Government Contractor/Firm of Public Health Engineering Department Balochistan and registered with BPPRA who are enlisted / renewal their name for the current financial year 2026-27 for the following works

E/Money 2% in shape of CDR

S. No	Name of Work	Qty	Estimated Cost	TSE NO
	"CONSTRUCTION OF VARIOUS WATER SUPPLY SCHEMES UNDER "BSDI" PROGRAMME 2026-27 DISTRICT MASTUNG PHASE-III			
1	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI UMER ABAD KANAK DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Drilling and Development of Bore up to 1000 feet Depth	1 Job	5,903,437/-	TSE-2627081156903
ii)	Supply & Installation of Solar System 30 HP	1 Set	4,848,019/-	TSE-2627081156943
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	4200 Rft	1,221,276/-	TSE-2627081157003
iv)	Construction of Pump House size 8X10, Boundary Wall size 100X100, & Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	4,869,770/-	TSE-2627081157023
2	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI SHAMEZAI U/C BABRI KANAK DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Drilling and Development of Bore up to 750 feet Depth	1 Job	4,682,399/-	TSE-2627081157033
ii)	Supply & Installation of Solar System 30 HP	1 Set	4,848,019/-	TSE-2627081157103
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	1500 Rft	436,170/-	TSE-2627081157163
iv)	Construction of Pump House size 8X10,Boundary Wall Size 100X100,Water storage tank 10000 Gallon & Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	7,168,681/-	TSE-2627081158363
3	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI KANAK CROSS NEAR F.C CHECK POST KANAK DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Drilling and Development of Bore up to 1000 feet Depth	1 Job	5,903,437/-	TSE-2627081158373
ii)	Supply & Installation of Solar System 30 HP	1 Set	4,848,019/-	TSE-2627081158413
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	5800 Rft	1,686,524/-	TSE-2627081158453
iv)	Construction of Pump House size 8X10, Boundary Wall size 80X80 & Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	4,571,177/-	TSE-2627081158473
4	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI QADIR ABAD DASHT DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Drilling and Development of Bore up to 1300 feet Depth	1 Job	6,424,590/-	TSE-2627081158523
ii)	Supply & Installation of Solar System 40HP	1 Set	6,350,450/-	TSE-2627081158583
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	1700 Rft	494,326/-	TSE-2627081158623
iv)	Construction of Pump House size 8X10, Boundary Wall size 80X80, Water storage tank 3000 Gallon & Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	4,658,124/-	TSE-2627081158693
5	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI ALLAH DITA ISPLINJI DASHT DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Drilling and Development of Bore up to 1100 feet Depth	1 Job	6,318,424/-	TSE-2627081158733
ii)	Supply & Installation of Solar System 40 HP	1 Set	6,000,760/-	TSE-2627081158743
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	2400 Rft	697,872/-	TSE-2627081158753
iv)	Construction of Pump House size 8X10, Boundary Wall size 80X80, Water storage tank 3000 Gallon & Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	4,816,294/-	TSE-2627081158763
6	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI BASHEER NICHARI DASHT DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Drilling and Development of Bore up to 1100 feet Depth	1 Job	5,147,310/-	TSE-2627081158813
ii)	Supply & Installation of Solar System 40 HP	1 Set	6,000,760/-	TSE-2627081158823
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	1700 Rft	494,326/-	TSE-2627081158833
iv)	Construction of Pump House size 10X12, Boundary Wall Size 100X100, Water storage Tank 3000 Gallon& Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	5,695,087/-	TSE-2627081158853
7	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI KARAK TEHSIL & DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Drilling and Development of Bore up to 1000 feet Depth	1 Job	5,755,661/-	TSE-2627081158863
ii)	Supply & Installation of Solar System 40 HP	1 Set	6,173,122/-	TSE-2627081158873
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	2100 Rft	610,638/-	TSE-2627081158883
iv)	Construction of Pump House size 10X12, Boundary Wall Size 70X70, Water storage Tank 5000 Gallon& Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	5,321,692/-	TSE-2627081158893
8	**"CONSTRUCTION OF WSS KILLI ISHKINA KHWAJA KHAILAN DISTRICT MASTUNG"**			
i)	Driling and Development of Bore up to 1100 feet Depth	1 Job	6,161,942/-	TSE-2627081158903
ii)	Supply & Installation of Solar System 40 HP	1 Set	5,916,219/-	TSE-2627081158913
iii)	Supply of HDPE Pipe (90mm)	1500 Rft	436,170/-	TSE-2627081158953
iv)	Construction of Pump House size 8X10, Boundary Wall size 80X80, Water Storage Tank 5000 Gallon & Laying, jointing of Pipe Line **(Civil Work)**	1 Job	5,481,976/-	TSE-2627081158963

The office of the Executive Engineer PHE District Mastung invites technical proposal of Contractors/firms along with sealed financial proposals**(Single Stage-Two Envelope)** for above mentioned works .All interested bidders are required to submit documents as per following briefs in support of their Technical/Financial proposal: The procurement shall be carried out in accordance with Balochistan Public Procurement Regulatory, Rules 2014.and Pakistan Engineering Council By-Laws **BASIC ELIGIBILITY:** The Contractor must have valid registration i.e. 2026-27 with Pakistan Engineering Council in required Category in relevant discipline/specially code and fresh registration with tax authorities i.e. (NTN, sales tax Department and BRA) as well as with **BPPRA** where applicable. The bidder must complete similar nature assignment mention in the biding documents. **METHOD OF PROCUREMENT: (Single Stage –Two Envelop)** bidding Procedure will adopted. **BIDDING / TENDER DOCUMENTS: Issuance:** The bidders can obtain the bidding document from the address mention above on production of Challan form for an amount of 650/- & 1500/- C-02725-2 and (Non-refundable) for each work shown against each deposited works through website of BPPRA (wwe.bppra.gob.pk) ,during working hour, from the date of publication of this invitation in newspapers till one day prior to the last date of submission. The contractors/Firms who obtain bidding documents by downloading them from BPPRA website will also be required to procedure deposited Challan from of above mentioned Fee. The bids must accompanied bid security "Technical Bid" for each work in the form of call deposit or bank guarantee of amount specified above in the office name of the under signed from a scheduled bank. **No any Bank Drafts & Banker Check will be acceptable NOTE :- i)** For Supply of Pipe only Manufacturer Firms allow to participate in the tender for Supply of Solar System, the Firm must be registered with **FBR, GST** registration and **ISO** Certificate are necessary to attached with their documents, as well as 3 Years' Experience, 3 year Audit report **ii)** For D/D of Bore & Civil Work, the Firm must be registered with **BPPRA, BRA & Pakistan Engineering Councilas** well as 3 Years' Experience for the same work, 3 year Audit report etc **Deadline of submission:** Technical and financial proposals from intending contractors/firms sealed in one separate envelope clearly marked with Work title & type of proposal must be delivered by hand or through registered mail to the address mentioned below on or before **24thAugust 2026. at 12:00 Hrs Opening:** The envelope containing "Technical Bids" will be opened on the same day **24thAugust 2026. at 01:00 P.M in Office of the Deputy Commissioner District Mastung** before procurement committee in the presence of bidders or their authorized representatives who choose to attend with authority letter. **Bids Validity: (90) days Place:** The place of issuance, submission, inquiries and opening will be - The office of the Deputy Commissioner District Mastung. Email; headclerk10071967@gmail.com.
CONDITIONS All the terms and conditions can be seen/obtain in the Office of the undersigned in any office hours

Executive Engineer, Public Health Engineering, Division Mastung

DPRQ/PRQ No.703/10-08-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

دالبندین، روتنگ کراسنگ پوائنٹ سے غرباء کی انٹری کاٹ دی گئی

دالبندین (بیورو چیف) روتنگ کراسنگ پوائنٹ سے غرباء کی انٹری کو کاٹ دیا گیا جبکہ انکے جگہ پر سفارشی کو شامل کیا گیا تیل کمیٹی دالبندین نے اپنے عزیز واقارب کے نام شامل کئے ہیں لیکن ہمارے نام کاٹ دیے جس سے ہمارے گھروں کے چولہے بجھ گئے متاثرین زمباد مالکان کا بلوچستان ہائیکورٹ جانے کا فیصلہ تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی میں واحد روزگار روتنگ کراسنگ پوائنٹ ہے جہاں سے ہزاروں لوگوں کا روزگار ڈیزل سے منسلک تھا اور یہ کام ٹوکن کے ذریعے کرایا گیا قریباً پانچ سال تک روزگار چلتا رہا لیکن یک قلم جنبش سینکڑوں غریبوں کے نام کاٹ کر امیر طبقہ تیل کمیٹی کے ذریعے اپنے اپنے عزیز واقارب کے نام شامل کئے گئے ان کے نام ان بے سہاروں کے جگہ شامل کئے گئے جنکو اللہ نے ہر چیز سے مالا مال کیا ہوا ہے متاثرین نے کہا کہ تیل کمیٹی نے ہمارے حقوق پر شب وخون مارا ہے ہمارے گھروں کے چولہے بجھ چکے ہیں ہمارے روزی روٹی ایرانی ڈیزل سے وابستہ ہیں موجودہ 2500 کے مرتب کردہ لسٹ چند لوگوں کو خوش کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے ہزاروں لوگوں کے منہ سے روٹی کا نوالہ چھین لیا گیا ہے

معیاری تعمیراتی عمل عوام کے وسیع تر مفاد میں ہے، بوستان جانڈیو

نصیرآباد (نامہ نگار) ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات روڈز نصیرآباد بوستان خان جانڈیو نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ترقیاتی منصوبوں کو پی سی ون کے مطابق معیاری انداز میں پایہ تکمیل تک پہنچانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، پختہ اور معیاری تعمیراتی عمل نہ صرف عوام کے وسیع تر مفاد میں ہے بلکہ اس سے محکمہ مواصلات وتعمیرات کا مورال بھی وابستہ ہے، ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، ضلع نصیرآباد میں حکومتی وژن کے مطابق عوامی خدمت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ جاری ترقیاتی منصوبے دیرپا اور عوام کے لیے سودمند ثابت ہوں، تمام انجینئرز فیلڈ میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں اور ترقیاتی کام اپنی نگرانی میں مکمل کرائیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد انجینئرز اور اسٹاف سے بات چیت کرتے ہوئے کیا

میر غوث بخش بزنجو کا سیاسی فلسفہ اور آج کا بلوچستان

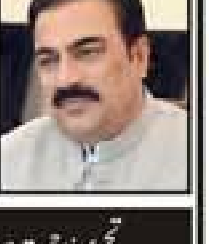

تحریر: رحمت صالح بلوچ

تاریخ اپنے اندر آنے والے کل کے اشارے چھپا کر رکھتی ہے۔ قومیں جب اپنے ماضی سے سبق لینا چھوڑ دیتی ہیں تو وہی غلطیاں بار بار ان کے مستقبل کا مقدر بن جاتی ہیں۔

بلوچستان کی سیاسی تاریخ بھی ایک ایسی ہی داستان ہے۔ ایک ایسی سرزمین کی داستان جو قدرت کی بے پناہ نعمتوں سے مالا مال ہے، مگر جہاں آج بھی ترقی، امن، انصاف اور اعتماد کی تلاش جاری ہے۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں پہاڑ خاموش ہیں مگر ان کی خاموشی کے پیچھے کئی نسلوں کی کہانیاں دفن ہیں، جہاں سمندر ہر روز نئی امید کے ساتھ ساحل سے ٹکراتا ہے، مگر بہت سے دل اب بھی بہتر مستقبل کے منتظر ہیں۔ ایسے ہی حالات میں جب ہم میر غوث بخش بزنجو کی برسی مناتے ہیں تو یہ صرف ایک بزرگ سیاست دان کو خراج عقیدت پیش کرنے کی تقریب نہیں رہتی، بلکہ یہ اپنے سیاسی شعور، قومی رویوں اور وفاقی نظام کا جائزہ لینے کا لمحہ بھی بن جاتی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ میر غوث بخش بزنجو کون تھے سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے ان کی فکر کو سمجھا؟ کیا ہم نے ان کے خوابوں کی تعبیر کے لیے کچھ کیا؟ اور کیا آج کا بلوچستان اس راستے پر چل رہا ہے جس کی نشاندہی انہوں نے اپنی پوری سیاسی زندگی میں کی تھی؟

میر غوث بخش بزنجو ان رہنماؤں میں شامل تھے جنہوں نے سیاست کو اقتدار کی سیڑھی نہیں بلکہ خدمت، اصول اور برداشت کا نام دیا۔ وہ ان سیاست دانوں میں سے نہیں تھے جو حالات کے ساتھ اپنا نظریہ بدل لیتے ہیں۔ ان کے نزدیک سیاست کا مقصد حکومت حاصل کرنا نہیں بلکہ عوام کو بااختیار بنانا، آئین کو مضبوط کرنا اور وفاق کی بنیادوں کو مستحکم کرنا تھا۔ وہ ہمیشہ کہتے تھے کہ پاکستان کی طاقت بندوق، وسائل یا عمارتوں میں نہیں بلکہ اس کے عوام کے اعتماد میں پوشیدہ ہے۔ آج اگر ہم بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر نظر ڈالیں تو محسوس ہوتا ہے کہ وقت بدل گیا ہے، حکومتیں بدل گئیں، پالیسیاں تبدیل ہوئیں، ترقیاتی منصوبے آئے، اربوں روپے کے منصوبوں کے اعلانات ہوئے، گوادر عالمی نقشے پر ابھرا مگر ایک سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے: کیا بلوچستان کا عام شہری خود کو اس ترقی کا حصہ محسوس کرتا ہے؟

یہ سوال اس لیے اہم ہے کیونکہ کسی بھی ترقی کا اصل پیمانہ صرف سڑکیں، عمارتیں اور سرمایہ کاری نہیں ہوتیں۔ اصل پیمانہ وہ نوجوان ہوتا ہے جسے روزگار ملے، وہ طالب علم ہوتا ہے جسے معیاری تعلیم نصیب ہو، وہ مریض ہوتا ہے جسے علاج میسر آئے، وہ کسان ہوتا ہے جسے اپنی محنت کا مناسب معاوضہ ملے اور وہ ماہی گیر ہوتا ہے جو اپنے ہی ساحل پر باعزت زندگی گزار سکے۔ اگر ترقی کے ثمرات عام آدمی تک نہ پہنچیں تو ترقی صرف رپورٹوں میں رہ جاتی ہے، عوام کی زندگی میں نہیں۔ بلوچستان کا مسئلہ کبھی بھی صرف امن و امان کا مسئلہ نہیں رہا۔ اگر ایسا ہوتا تو شاید یہ کئی دہائیوں پہلے حل ہو چکا ہوتا۔ یہ مسئلہ تاریخ، سیاست، معیشت، آئین، وسائل، شناخت اور عوامی اعتماد کے مختلف پہلوؤں سے جڑا ہوا ہے۔ اسی لیے اسے صرف ایک زاویے سے دیکھنا ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوا۔ کبھی اسے صرف سیکیورٹی کا مسئلہ سمجھا گیا، کبھی اسے صرف ترقیاتی منصوبوں سے جوڑ دیا گیا، اور کبھی اسے بیرونی مداخلت کا نتیجہ قرار دے کر اصل داخلی سوالات کو پس پشت ڈال دیا گیا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کا ہر پہلو دوسرے سے جڑا ہوا ہے۔ جب تک تمام پہلوؤں کو ایک ساتھ نہیں دیکھا جائے گا، تب تک کوئی بھی حل دیرپا ثابت نہیں ہو سکتا۔ دنیا کی کامیاب وفاقی ریاستوں کی تاریخ یہی بتاتی ہے کہ وہاں وسائل کی تقسیم انصاف کے اصول پر ہوتی ہے، مقامی آبادی کو ترقی میں شریک کیا جاتا ہے اور فیصلے مشاورت کے ذریعے کیے جاتے ہیں میر غوث بخش بزنجو اسی سوچ کے داعی تھے۔ وہ ہمیشہ کہتے تھے کہ بلوچستان کو کسی خصوصی رعایت کی نہیں بلکہ آئین میں دیے گئے حقوق کی ضرورت ہے۔ ان کا مطالبہ یہ نہیں تھا کہ بلوچستان کو دوسروں سے زیادہ دیا جائے، بلکہ یہ تھا کہ اسے وہ دیا جائے جس کی ضمانت خود آئین پاکستان دیتا ہے۔ وہ سمجھتے تھے کہ آئین صرف ایک قانونی دستاویز نہیں بلکہ وفاق اور صوبوں کے درمیان اعتماد کا معاہدہ ہے۔ جب اس معاہدے کی روح پر عمل ہوگا تو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورا پاکستان زیادہ مستحکم ہوگا۔ اسی تناظر میں انہوں نے صوبائی خودمختاری کو اپنی سیاست کا بنیادی ستون بنایا۔ ان کا خیال تھا کہ اختیارات کا ارتکاز مسائل کو جنم دیتا ہے، جبکہ اختیارات کی منصفانہ تقسیم اعتماد کو فروغ دیتی ہے۔ اسی لیے وہ اٹھارویں آئینی ترمیم جیسے اقدامات کو وفاق کی مضبوطی کی طرف اہم پیش رفت سمجھتے تھے، میر غوث بخش بزنجو کی سیاسی فکر کا ایک اور نمایاں پہلو صوبوں کی وحدت کا تحفظ تھا۔ وہ بلوچستان کی تقسیم یا نئے انتظامی یونٹس کے نام پر اس کی تاریخی اور جغرافیائی شناخت کو کمزور کرنے کے مخالف تھے۔ ان کا موقف تھا کہ اگر کسی علاقے میں انتظامی مسائل موجود ہیں تو ان کا حل نئی سرحدیں کھینچنا نہیں بلکہ مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانا، اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرنا، انصاف کی فراہمی اور عوامی نمائندوں کو بااختیار بنانا ہے۔ آج جب نئے انتظامی یونٹس کی تجاویز سامنے آتی ہیں تو میر غوث بخش بزنجو کی یہ سوچ پہلے سے کہیں زیادہ اہم محسوس ہوتی ہے۔ پاکستان کی مضبوطی اس میں نہیں کہ اس کی وفاقی اکائیوں کی جغرافیائی ہیئت تبدیل کی جائے، بلکہ اس میں ہے کہ ان کے درمیان اعتماد، انصاف اور برابری کے رشتے کو مضبوط کیا جائے۔ مضبوط وفاق کا راستہ آئین کی پاسداری اور جمہوری رویوں سے ہو کر گزرتا ہے۔

Request for Proposal

TSE-2627081161584 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Request for Proposal for selection of Consultancy service invited on Electronic Public Procurement System (EPPS) from well reputed national/International firms (JV) / service provider meeting with eligibility criteria, viz having registration with FBR for Income Tax and BRA and who are on Active Taxpayers List (ATL) having registration with PEC as a Consulting Engineering Firm, and are not black listed in any procuring agencyv or authority for prepration of Hiring of "Consultancy Services from Consulting Firms" Titled as Feasibility study and detailed design for Development of Industrial Estate at QITE Phase-III, Eastern Bypass, Quetta **Bid Security 2% Detail as under:**

S.No.	Description	E/Cost
1	Feasibility study and detailed design for Development of Industrial Estate at QITE Phase-III, Eastern Bypass, Quetta	1,890,643

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** 2 Assignments of Similar Nature and Complexity Turn over of at least 1,500,000 PKR Amount in 1 Subsequent Previous Years Presence in Active Tax Payer List BRA Registration Certificate The bidding firm must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan PEC/PCAD Registration CDR and Green Challan **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. The FINANCIAL PROPOSALS shall be opened of those consultants whose technical proposal is considered and approved. The Selection of Consultants shall be made as per Evaluation Criteria method as mentioned in the 'Date Sheet' of this "Request for Proposal" document. The incomplete request for proposal or received after due date mentioned above will not be considered. The RFP Documents can be downloaded from BPPRA Website (www.bppra.gob.pk). **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 24 August, 2026 till 09:00 AM **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 10:00 AM Address: Office of the Executive Enigneer
Phone no: 0819203772
Email: sheikhsamimandokhail2024@gmail.com

EXECUTIVE ENGINEER DIRECTORATE OF INDUSTRIES AND COMMERCE QUETTA

DPRQ/PRQNo.724/10-8-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بعدالت جناب ثناء اللہ خان لونی تحصیلدار اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول بوری لورالائی

اشتہار برائے عوام الناس

ہر گاہ خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی سردار خان نے شرعی فتویٰ پیش کیا ہے کہ میرا والد اختر بقضائے الٰہی فوت ہو چکا ہے بروئے شرعی فتویٰ مذکورہ کے جائز وارثان سردار خان، صوبیدار خان، محمد نبی، مسماۃ بی بی، بخت بی بی، خانتہ بی بی، رخسانہ بی بی پسران ودختران اختر ہیں اسکے علاوہ کوئی جائز وارث نہیں متوفی مذکورہ کی جائیداد موضع ولیزئی شبوزئی میں درج ریکارڈ ہے جسکا انتقال وراثت ہونا ہے اگر کسی شخص یا ادارے کو کوئی عذر اعتراض ہو تو 7 یوم کے اندر دفتر زیر دستخطی حاضر ہو کر پیش کریں بصورت دیگر انتقال وراثت بحق جائز وارثان درج وتصدیق کیا جائیگا اسکے بعد کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اشتہار ہذا آج مورخہ 7.8.2026 کو ہمارے دستخط ومہر سے جاری ہوا

تحصیلدار لورالائی

بعدالت جناب ثناء اللہ خان لونی تحصیلدار اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول بوری لورالائی

اشتہار برائے عوام الناس

ہر گاہ خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی سردار خان نے شرعی فتویٰ پیش کیا ہے کہ میرا دادا کرم خان بقضائے الٰہی فوت ہو چکا ہے بروئے شرعی فتویٰ مذکورہ کے جائز وارثان اختر، عبدالستار، رضا محمد، اختر شاہ پسران کرم خان ہیں۔ اسکے علاوہ کوئی جائز وارث نہیں متوفی مذکورہ کی جائیداد موضع ولیزئی شبوزئی میں درج ریکارڈ ہے جسکا انتقال وراثت ہونا ہے اگر کسی شخص یا ادارے کو کوئی عذر اعتراض ہو تو 7 یوم کے اندر دفتر زیر دستخطی حاضر ہو کر پیش کریں بصورت دیگر انتقال وراثت بحق جائز وارثان درج وتصدیق کیا جائیگا اسکے بعد کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اشتہار ہذا آج مورخہ 7.8.2026 کو ہمارے دستخط ومہر سے جاری ہوا

تحصیلدار لورالائی

بعدالت جناب حمید اللہ موسیٰ خیل اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم نائب تحصیلدار لورالائی

اشتہار برائے عوام الناس

ہر گاہ خاص وعام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی گلستان نے شرعی فتویٰ پیش کیا ہے کہ میرا والد ظاہر خان ولد نظر خان بقضائے الٰہی فوت ہو چکا ہے بروئے شرعی فتویٰ مذکورہ کے جائز وارثان گلستان، نواب خان، آزاد خان، عصمت بی بی بیوہ، زرگلائی بی بی، صابرہ بی بی، صالحہ بی بی پسران ودختران ظاہر خان ہیں اسکے علاوہ کوئی جائز وارث نہیں متوفی مذکورہ کی جائیداد موضع میں درج ریکارڈ ہے جسکا انتقال وراثت ہونا ہے اگر کسی شخص یا ادارے کو کوئی عذر اعتراض ہو تو 10 یوم کے اندر دفتر زیر دستخطی حاضر ہو کر پیش کریں بصورت دیگر انتقال وراثت بحق جائز وارثان درج وتصدیق کیا جائیگا اسکے بعد کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا اشتہار ہذا آج مورخہ 10.8.2026 کو ہمارے دستخط ومہر سے جاری ہوا

نائب تحصیلدار لورالائی

بقیہ 1 — وزیراعلیٰ

میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جیونی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم بی بی میر محمد یار خان دوتی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 2 — وزیراعظم

معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان خطے میں امن، سلامتی، خوشحالی کیلئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، اقلیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پیشکش کی تھی کہ نئی اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ پیر کو یہاں وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ جمعہ کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی معاہدہ طے پایا جس پر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور میں نے دستخط کیے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے پاکستان سعودی عرب کے ساتھ مل کر حرمین شریفین کی حفاظت کا فریضہ نبھاتا رہا ہے، گزشتہ سال اس سلسلے میں باقاعدہ معاہدہ طے پایا تھا، اسی معاہدے کی توسیع ہوئی ہے، تینوں ممالک کے درمیان یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کے لئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بھی دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لئے اہم فریضہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سہ فریقی دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف قطعاً جارحیت نہیں، یہ صرف اور صرف دفاعی مقاصد اور خطے کے امن ترقی اور خوشحالی کیلئے ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاہدہ امت مسلمہ کے لئے باعث تقویت ہے۔ وزیراعظم نے سہ فریقی معاہدے کے لئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کئی برسوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ وزیراعظم نے وطن عزیز سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے قومی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں ...

عوام کو کسی صورت دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑیں گے' فیصل جمالی

بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنے والے دہشت گرد عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا' صوبائی وزیر لائیوسٹاک

دہشتگردی اور بدامنی کے ذریعے صوبے کی ترقی کا راستہ روکنے کی ہر کوشش ناکام بنا دیں گے

بلوچستان کی عوام وعسکری قیادت ایک پیج پر ہیں' دہشت گردوں کیلئے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی گئی ہے' مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر لائیوسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کی جان ومال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنے والے دہشت گرد عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا امن وامان کے قیام کیلئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، عوام کو کسی صورت دہشت .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

عوامی مفاد کی مخالفت کرنے والوں کا راستہ روکیں گے' لشکری رئیسانی

سینٹ گیبرئیل اسکول کی اراضی اقلیت کیلئے وقف اس پر قبضہ کی مذمت کرتے ہیں' سینئر سیاستدان

کوئٹہ ایک بحران وجنگ زدہ شہر کا منظر پیش کر رہا ہے' کمیونیٹیز کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ سینٹ گیبرئیل پرائمری اسکول کی زمین پر قبضے، الاٹمنٹ کی مذمت، اقلیتوں کے حقوق کا ہر فورم پر دفاع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسمبلی میں بیٹھ کر عوامی مفاد کی مخالفت کرنے والوں کا راستہ روکیں گے یہ بات انہوں نے چوہدری رام چند ایڈووکیٹ، سودام چند، روفن، کیون، گر بخش ودیگر پر مشتمل ہندو اور کرسچن کمیونٹیز کے نمائندہ وفد سے پیر کے روز سراوان ہاؤس میں ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی وفد نے نوابزادہ حاجی میر .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ مشتبہ گاڑی سے اسلحہ، منشیات اور جعلی میڈیا کارڈ برآمد ملزم گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشتون آباد پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک مشتبہ گاڑی سے اسلحہ، منشیات اور میڈیا کا جعلی کارڈ برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ایس ایچ او پشتون آباد کی خصوصی ہدایت پر پولیس نے دوران چیکنگ ایک مشکوک گاڑی کو روک کر اس سے غیر قانونی اسلحہ، میڈیا کا جعلی اور منشیات برآمد کر کے قبضے میں لیکر ملزم کو گرفتار کرکے اس کے خلاف مقدمہ درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

کراچی میں پشتونوں کا روزگار بند کرانا زیادتی ہے' یونس عزیز زہری

واقعہ میں ملوث کرداروں کے خلاف فوری کارروائی کی جائے' زابد علی ریکی' حاجی اصغر علی ترین

پشتون تاجر برادری پر پولیس کا تشدد افسوسناک عمل ہے' رحمت صالح بلوچ' خیر جان بلوچ

کراچی/کوئٹہ (آن لائن) قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی میر جہالاوان میر یونس عزیز زہری، ایم پی اے حاجی میر زابد علی ریکی، ایم پی اے حاجی اصغر علی ترین نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما ایم پی اے میر رحمت صالح بلوچ، ایم پی اے خیر جان بلوچ اور اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے دیگر اراکین اسمبلی نے کراچی میں پشتون تاجر برادری پر سندھ پولیس کی جانب سے تشدد، تاجروں کو ناخوشگوار حالات میں کاروبار بند کرنے پر مجبور کرنے اور بلاجواز ہراساں .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بابائے بلوچستان ایک مکمل سیاسی فکر کی علامت تھے' نیشنل پارٹی

میر غوث بخش بزنجو مشکل ترین حالات میں بھی اپنے اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے' رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو کی قومی، وطنی اور جمہوری خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج ہم بابائے بلوچستان کی برسی ایسے حالات میں منا رہے ہیں جب ملک بالخصوص بلوچستان ایک بار پھر سیاسی بے یقینی، جمہوری بحران، معاشی مشکلات اور قومی حقوق کے اہم سوالات سے دوچار ہے۔ ایسے وقت میں .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

ایران کو مکہ معاہدے کے خدوخال سے آگاہ کرنا خوش آئند ہے' محمد عبدالقادر

مکہ دفاعی معاہدے میں ایران کی ممکنہ شمولیت بڑی کامیابی ہوگی' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ رواں ماہ ایرانی اسپیکر پارلیمنٹ محمد باقر قالیباف اور وزیر خارجہ ڈاکٹر عباس عراقچی کا اسلام آباد دورہ خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے۔ ایرانی وفد کا دورہ پاکستان خطے میں تیزی سے تبدیل ہوتے سلامتی اور سفارتی منظرنامے کے تناظر میں غیرمعمولی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے ایرانی قیادت کو پاکستان، ترکیہ اور سعودی .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کے حالات بہت جلد بہتر ہو جائیں گے' جمال شاہ کاکڑ

پارٹی سربراہ نے وزارت اعلیٰ کے ڈھائی سالہ معاہدے کی مدت پوری ہونے کے بعد بلوچستان حکومت لینے سے انکار کردیا' رکن قومی اسمبلی

مسلم لیگ (ن) کی ملک گیر اور عالمی سطح پر امن اور یکجہتی کیلئے کی جانے والی کاوشوں کی بدولت لوگ اس میں جوق در جوق شامل ہو رہے ہیں

میاں محمد نواز شریف ومیاں محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں موجودہ سیٹ اپ کو برقرار رکھنے کا کہا ہے' پریس کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن قومی اسمبلی بلوچستان کے جنرل سیکرٹری جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے حالات بہت جلد بہتر ہو جائیں گے پارٹی سربراہ نے وزارت اعلیٰ کے ڈھائی سالہ معاہدے کی مدت پوری ہونے کے بعد بلوچستان حکومت لینے سے انکار کیا ہے اور موجودہ سیٹ اپ کو جاری رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سابق اقلیتی وفاقی وزیر خلیل جارج .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: بولان کالج آف نرسنگ اینڈ ہیلتھ سائنسز کے مختلف شعبوں کے دورے کے موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ و دیگر خطاب کر رہے ہیں

مستونگ: مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے ایک شخص کو قتل کر دیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز ولی خان تھانہ کی حدود میں نامعلوم مسلح افراد نے کاریز عائشہ پڑنگ آباد کے مقام پر فائرنگ کرکے نوجوان عبدالمالک کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔۔۔۔۔

پیپلز پارٹی کا (ن) لیگ کے حوالے سے نئی سیاسی حکمت عملی اپنانے کا فیصلہ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پیپلز پارٹی نے مسلم لیگ (ن) کے حوالے سے نئی سیاسی حکمت عملی اپنانے کا فیصلہ کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں آئینی عہدوں کے حصول کیلئے پیپلز پارٹی نے نئی سیاسی حکمت عملی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پی پی نے گورنر جی بی سے متعلق فیصلہ آزاد کشمیر میں حکومت سازی تک موثر کر دیا ہے

سہ ملکی مکہ معاہدہ خوش آئند ہے' ایوان صنعت وتجارت

معاہدہ برادر اسلامی ممالک کے درمیان باہمی تعاون کو مزید مستحکم کرے گا' محمد ایوب مریانی

جغرافیائی اعتبار سے بلوچستان پاکستان کا انتہائی اہم صوبہ ہے' حاجی اختر کاکڑ

کوئٹہ۔ ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور نائب صدر انجینئر میروائس خان کاکڑ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مکرمہ میں ہونے والے تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ معاہدہ نہ صرف تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان باہمی اعتماد اور تعاون کو مزید مستحکم کرے گا بلکہ خطے میں امن، استحکام اور معاشی ترقی کیلئے بھی ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

30,000 نوجوانوں کو ہنرمندی سے آراستہ کرنا ہے' بی ٹیوٹا

ادارے کو نوجوانوں کے وقت کے ضیاع اور پریشانی کا شدید احساس ودکھ ہے' حکام

کوئٹہ (خ ن) گزشتہ دنوں نوجوانوں کی جانب سے وزیراعلیٰ یوتھ سکل ڈویلپمنٹ اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروگرام کے حوالے سے کی جانے والی پریس کانفرنس اور اس میں اٹھائے گئے تحفظات پر بلوچستان ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (BTEVTA) اپنا واضح اور شفاف موقف پیش کرتی ہے۔ پریس کانفرنس میں صرف 1,500 نوجوانوں کا ذکر کیا گیا، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن صرف اس عدد تک محدود نہیں بلکہ صوبے کے 30,000 نوجوانوں کو بین الاقوامی معیاری ہنرمندی فراہم کر کے بیرون .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: میٹروپولیٹن کارپوریشن کے پنشنرز پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کر رہے ہیں

شہریوں کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے' محمد طاہر

اہلکاروں کی بہترین تربیت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ امن وامان کے قیام میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے

پولیس ٹریننگ کالج میں سیکورٹی سمیت دیگر انتظامات کو مزید بہتر بنایا جائے، آئی جی پولیس کی دورہ کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے گزشتہ روز پولیس ٹریننگ کالج، تھانہ نیو سریاب، تھانہ محمود الرحمن سریاب، قاسم لائن اور اے ٹی ایف کمپلیکس مشرقی بائی پاس کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر انہوں نے سیکورٹی سمیت دیگر انتظامات کا جائزہ لیا۔ پولیس ٹریننگ کالج دورے کے موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر کو کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج ڈاکٹر فرحان زاہد نے مختلف امور، سیکورٹی انتظامات اور تربیتی سرگرمیوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے پولیس ٹریننگ کالج میں سیکورٹی سمیت .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بلدیاتی ضمنی انتخابات یونین کونسل اپوزئی وارڈ نمبر 3 سے جمعیت ف کے انور شاہ کامیاب

ژوب (آن لائن) بلدیاتی ضمنی انتخابات یونین کونسل اپوزئی کے وارڈ نمبر 3 پر جمعیت ف کے انور شاہ 47 ووٹ لیکر کامیاب ہو گئے پشتونخوا میپ کے امیدوار عبدالرزاق دوسرے نمبر پر رہے جبکہ یونین کونسل نمبر 14 زہروزئی وارڈ نمبر 2 میں جمعیت کے امیدوار ولی خان 134 ووٹ لیکر کامیاب ہو گئے جبکہ آزاد امیدوار عبدالمنان 89 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے اسی طرح کلی شیخان میں ضمنی انتخاب لڑنے والے امیدوار پہلے سے بلا مقابلہ کامیاب ہوئے ہیں پولنگ کا عمل صبح شروع اور 5 بجے تک پرامن جاری رہا سیکورٹی کے سخت انتظامات کئے گئے تھے۔

کسی ملک کو طاقت کے زور پر توڑنا آسان نہیں' ظہور بلیدی

والدین اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں' صوبائی وزیر

مسلح تحریکیں ختم ہو کر رہتی ہیں' بلیدہ میں تعلیمی کانفرنس سے خطاب

بلیدہ (آن لائن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں تاکہ نئی نسل کو منفی سرگرمیوں اور بے مقصد جنگ کا ایندھن بننے سے محفوظ رکھا جا سکے نوجوان اپنی تعلیم اور مستقبل پر توجہ مرکوز کریں، کیونکہ مسلح تحریکیں بالآخر ختم ہو کر رہتی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ میں منعقدہ تعلیمی کانفرنس .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

زرعی پانی کی قلت' جھڈیر شاخ کے زمیندار وکسان سراپا احتجاج

صحبت پور ڈیرہ اللہ یار روڈ بلاک' مظاہرین کے محکمہ آبپاشی کے خلاف نعرے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) زرعی پانی کی قلت جھڈیر شاخ کے سینکڑوں زمیندار اور کسان سراپا احتجاج صحبت پور ڈیرہ اللہ یار روڈ کو بلاک کر دیا گیا محکمہ آبپاشی کے خلاف نعرے بازی پانی کی فراہمی کا مطالبہ رکن بلوچستان اسمبلی انجنیئر مجید بادینی کی بھی آمد مظاہرین سے مذاکرات روڈ کھلوا دی گئی تفصیلات کے مطابق جھڈیر شاخ میں زرعی پانی کی قلت کے خلاف میر نصیب اللہ خان کھوسو کی قیادت میں سینکڑوں زمیندار اور کاشتکاروں .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

راولپنڈی' معزز عدالت نے منشیات سپلائر کو سزا سنادی

راولپنڈی (زاہد احمد خان) راولپنڈی پولیس کی موثر پولیسنگ، معزز عدالت نے منشیات سپلائر کو سزا سنادی، مجرم شاکر کو 9 سال قید اور 1 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق معزز عدالت نے منشیات سپلائر کو سزا سنادی، مجرم شاکر کو 9 سال قید اور 1 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی، مجرم سے 3 کلو 780 گرام چرس برآمد ہونے پر تھانہ نیوٹاؤن پولیس نے اکتوبر 2024ء میں گرفتار کیا تھا۔۔۔۔۔

روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس میں جولائی کے دوران 28 کروڑ 20 لاکھ ڈالر موصول

کراچی (بیورو رپورٹ) اسٹیٹ بینک نے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس سے متعلق تازہ اعداد وشمار جاری کر دیے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق رواں سال جولائی میں روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے 28 کروڑ 20 لاکھ ڈالر پاکستان موصول ہوئے۔ مرکزی بینک کے مطابق جولائی 2026ء تک روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے مجموعی آمد 13 ارب 65 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔

نیٹ سروس کی بندش سے شہری مشکلات سے دوچار ہیں' مولانا عبدالرحمان رفیق

حکومت آئے روز نئی پابندیوں کے ذریعے بلیک میل کرنے کا وطیرہ ترک کرے' عین اللہ شمس

امن وامان کے نام پر صوبے کے عوام کو اجتماعی سزا دینا قبول نہیں' مولانا خورشید احمد

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمان رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ آئے روز نیٹ سروس، موبائل سروس اور دیگر بنیادی سہولیات .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی بلال خان کاکڑ سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ 50 کلو کا تھیلا 7000 سے تجاوز کر گیا

متوسط طبقہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث شدید مالی دباؤ کا شکار ہے آٹے کی قیمت میں اضافہ سے مشکلات بڑھ گئیں

اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، پرائس کنٹرول کا نظام کہیں دکھائی نہیں دیتا' شہری

[illegible] .... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

ایران عمان معاہدہ، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھ گئیں

[illegible]

[illegible]

ژوب' ہائیر سیکنڈری اسکول علی خان زئی کے اساتذہ ڈیوٹی سے غائب

طلباء کا قومی شاہراہ بند کر کے احتجاج' ٹریفک معطل' مسافر پریشان

[illegible] .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

سنجاوی میں پولیس چوکی کو بارودی مواد سے تباہ کرنا بزدلانہ فعل ہے، نورمحمد دمڑ

دہشتگرد ریاست اور عوام کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں

حکومت صوبے میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہے' صوبائی وزیر خوراک

[illegible] .... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ایرانی صدر کے استعفے کا معاملہ ٹل گیا، سپریم لیڈر سے ملاقات، افواہیں دم توڑ گئیں

ایرانی ریال، غیرملکی زرمبادلہ وتوانائی کے اخراجات کے انتظام اور ملک کے اقتصادی اور فوجی امور پر اہم مشاورت کی گئی

[illegible] .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible]

ن لیگ دو تہائی اکثریت سے آزاد کشمیر میں حکومت بنائیگی' رانا ثناء اللہ

دھرنا دینے والے آزاد کشمیر میں الیکشن نہیں روک سکے، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا، مشیر وزیراعظم

منتخب حکومت جائز مطالبات پر ضرور نظرثانی کریگی، پیپلز پارٹی والے دھاندلی کے الزامات لگاتے رہے، ثبوت نہیں دے سکے، امیر مقام

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) دو تہائی اکثریت سے آزاد کشمیر میں حکومت بنائے گی، دھرنا دینے والے آزاد کشمیر میں الیکشن نہیں روک سکے، دشمن کے ہاتھوں میں کھیلنے والوں کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا۔ منتخب حکومت جائز مطالبات پر ضرور نظرثانی کرے گی، پیپلز پارٹی کے دوست دھاندلی کے الزامات لگاتے رہے، ثبوت نہیں دے سکے، الزام تراشی کرنے والوں نے رات سے سکرپٹ بنایا ہوا تھا۔ پیر کو آزاد جموں وکشمیر کونسل اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسران کے پرفارمنس انڈیکیٹرز (KPIs) سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

میر شعیب نوشیروانی کا بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ

حکومت سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے' صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خزانہ، مائنز ومنرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا اور وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی اس موقع پر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر علاؤالدین مری بھی موجود تھے، ملاقات میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، بالخصوص مائنز ومنرلز کے شعبے میں موجود وسیع امکانات، سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور پائیدار معاشی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال .... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سوات، چیک پوسٹ پر دہشت گردوں کا حملہ ناکام

سوات (م ڈ) خیبر پختونخوا کے ضلع سوات میں پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کا حملہ ناکام بنا دیا۔ پولیس ترجمان کے مطابق سوات کے علاقے چارباغ کوکاری آبشار میں پولیس چیک پوسٹ پر فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کا حملہ ناکام بنایا گیا

کوئٹہ' سریاب روڈ پر مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

فائرنگ سے غلام فاروق موقع پر جاں بحق' دوست معجزانہ طور پر محفوظ رہا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب روڈ پر افراد کی گاڑی پر فائرنگ ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا معجزانہ طور پر محفوظ رہا پولیس کے مطابق سریاب کا رہائشی غلام فاروق اپنے دوست کے ہمراہ گاڑی سے گھر جا رہا تھا کہ سریاب روڈ پر نامعلوم موٹرسائیکل سواران پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ سے غلام فاروق موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دوست معجزانہ طور پر محفوظ رہا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

محکمہ صحت بلوچستان و LUMS کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

حکومت بلوچستان ماں و بچے کو فراہم کی جانے والی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے' سیکرٹری صحت

کوئٹہ + لاہور (این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی ہدایت پر سیکرٹری محکمہ صحت، حکومت بلوچستان، مجیب الرحمان اور LUMS کے پرووسٹ وقائم مقام وائس چانسلر ڈاکٹر طارق جدون نے بلوچستان میں صحت عامہ، بالخصوص ماں، نومولود اور بچے کی صحت کے شعبے میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کو فروغ دینے کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے۔ اس اشتراک کے تحت گیٹس فاؤنڈیشن کے تعاون سے LUMS میں قائم کیے جانے والے نیشنل آرٹیفیشل انٹیلیجنس ہب کی فنی اور تحقیقی صلاحیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

کمیشن کے ذریعے بھرتیوں کا عمل فوری بحال کیا جائے' اے این پی

بلوچستان پبلک کمیشن کی جانب سے نئی آسامیوں کا اشتہار جاری نہ ہونے کے باعث تعلیم یافتہ نوجوان پریشان ہیں

حکومت کی ذمہ داری ہے وہ میرٹ اور شفاف طریقہ کار کے تحت نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع فراہم کرے' صوبائی بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں سرکاری ملازمتوں کیلئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتیوں کے عمل میں مسلسل تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ کمیشن کے ذریعے بھرتیوں کا عمل فوری طور پر بحال کیا جائے اور سال 2026-27ء کیلئے جنرل اے ٹی ایڈورٹائزمنٹ نوٹیفکیشن کا اجراء بلا تاخیر یقینی بنایا جائے بلوچستان کے ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوان سرکاری ملازمتوں کے حصول کیلئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن سے امیدیں وابستہ کئے ہوئے ہیں تاہم گزشتہ تقریباً تین ماہ سے .... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے' حاجی ملک شاہ گورگیج

مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جائیں گے' رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء رکن قومی اسمبلی حاجی ملک شاہ گورگیج نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کر کے انہیں مشکلات سے چھٹکارا دلائیں گے تاکہ انہیں بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز تربت میں منعقدہ عوامی کھلی کچہری کے موقع پر سائلین سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیچ .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو ہر سطح پر فعال بنائیں گے' پشتونخوا نیپ

پشتونخوا نیپ نے ہمیشہ پشتونخوا وطن کے عوام کے حقوق کیلئے اصولی جدوجہد کی' سید قادر آغا ایڈووکیٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی تنظیمی بنیادوں کو مزید مضبوط، فعال اور منظم بنانے، عوامی رابطوں کو وسعت دینے، سیاسی وتنظیمی سرگرمیوں میں تسلسل پیدا کرنے اور پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو ہر سطح پر مزید موثر بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے پارٹی کارکنان عوام کے ساتھ اپنے روابط مزید مستحکم کرتے ہوئے پشتونخوا وطن کے عوام کو درپیش قومی، سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کیلئے بھرپور سیاسی و .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

احتجاج جاری' بلوچستان بھر سے لوڈنگ وان لوڈنگ کا سلسلہ مکمل بند

حکومت کے ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے' بلوچستان گڈز ٹرک اونرز

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کی جانب سے آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے آج تیسرے روز بھی بلوچستان بھر میں ہائی وے گڈز ٹرانسپورٹ، لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا سلسلہ مکمل طور پر بند رہا، جبکہ احتجاجی ہڑتال بھی جاری ہے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق ہڑتال کے حوالے سے ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب حکومت پاکستان کے ساتھ مطالبات کے حوالے سے مذاکرات کا سلسلہ بھی وقفے وقفے سے جاری ہے۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ مذاکرات کے نتائج .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

سکولوں میں اساتذہ کی دستیابی معیاری تعلیم کیلئے ناگزیر ہے' مولانا ہدایت الرحمن

تعلیمی اداروں میں اٹیچ منٹ کا سلسلہ ختم 'اساتذہ ودیگر ملازمین کو انکی تعیناتی پر واپس بلایا جائے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

تعلیمی اداروں میں دینی، اخلاقی اور تربیتی سرگرمیوں کا فروغ طلبہ کی شخصیت سازی کیلئے انتہائی اہم ہے' ڈی ای او گوادر سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی ڈی ای او گوادر سے ملاقات، اٹیچمنٹ ختم کر کے اساتذہ کو اصل تعیناتی پر بھیجنے کی ہدایت امیر جماعت اسلامی بلوچستان، قائد حق دو تحریک وایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد بلوچ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی جس میں محکمہ تعلیم گوادر کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے ملاقات کے دوران ضلع گوادر میں تعلیمی امور، اسکولوں میں اسٹاف کی دستیابی اور دیگر اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلع بھر میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی اٹیچمنٹ پر تعیناتیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح ہدایت دی کہ تمام اٹیچمنٹس ختم کر کے ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر واپس بھیجا جائے انہوں نے کہا کہ متعدد اسکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی کمی ایک اہم مسئلہ ہے۔ .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمان رفیق صوبائی مجلس عمومی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کلی بغاؤ میں پولیس چوکی پر حملہ قابل مذمت ہے، سردار یعقوب ناصر

قانون نافذ کرنے والے ادارے حملہ آوروں کیخلاف آپریشن میں مصروف ہیں' رکن قومی اسمبلی

لورالائی (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما وایم این اے وسابق وفاقی وزیر سردار یعقوب خان ناصر نے سنجاوی کے علاقے کلی بغاؤ میں پولیس چوکی پر ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ "دہشتگرد عناصر ریاست اور عوام کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ کلی بغاؤ میں پولیس چوکی کو بارودی مواد سے تباہ کرنا بزدلانہ کارروائی ہے۔ شکر ہے کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا" انہوں نے کہا کہ وفاق وحکومت بلوچستان دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ قانون .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

پاک امریکہ تجارت، سرمایہ کاری، اقتصادی تعاون آگے بڑھانے پر اتفاق

وزراء کے گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے پیپلز پارٹی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، اصل نشانہ وفاقی حکومت ہے، سینیٹر پلوشہ خان

اگر آزاد کشمیر انتخابات کو سیاہ ترین دھبہ قرار دیا جائے تو بے جا نہیں ہوگا، شہلا رضا اور شرمیلا فاروقی کی گفتگو

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنماؤں پلوشہ خان، شہلا رضا اور شرمیلا فاروقی نے کشمیر کے حالیہ انتخابات میں مبینہ دھاندلی، انتخابی بے ضابطگیوں، پولنگ کے عمل میں رکاوٹوں اور امن وامان کی صورتحال پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کشمیر انتخابات کو سیاہ ترین دھبہ قرار دیا جائے تو بے جا نہیں ہوگا۔ پلوشہ خان نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انتخابات کو پرامن قرار دینا سفید جھوٹ ہے، پولنگ کا عمل روکنا اور پھر اسے معمولی واقعہ قرار دینا حکمرانوں کی سیاسی خصلت بن چکی ہے، مسلم لیگ (ن) کو .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

آئی جی پولیس محمد طاہر پولیس ٹریننگ کالج کا دورہ کر رہے ہیں اس موقع پر ڈی آئی جی پولیس عمران شوکت بھی موجود ہیں

میر رضا کے قتل کے بعد سے اس کا بزنس پارٹنر غائب، والد کا انکشاف

وزیر داخلہ اور میئر کراچی آئے تھے، انہوں نے جوڈیشل کمیشن بنانے کا کہا ہے

کراچی (م ڈ) نوجوان تاجر میر رضا کے والد نے انکشاف کیا ہے کہ بیٹے کے قتل کے بعد سے اس کا بزنس پارٹنر غائب ہے، گیسٹ ہاؤس کے ملازمین سے کیا تحقیقات ہوئیں، ہمیں نہیں بتایا جا رہا۔ نیوز کے مطابق میر رضا قتل کیس کے سلسلے میں مقتول کے والد حسین نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ وزیر داخلہ اور میئر کراچی کل آئے تھے، انہوں نے جوڈیشل کمیشن بنانے کا کہا، ہم نے کہا سوچ کر بتائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں نئی تحقیقاتی کمیٹی پر .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

سنجاوی میں پولیس کی خالی چیک پوسٹ دھماکے سے تباہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے علاقے سنجاوی میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس کی خالی چوکی کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے چوکی تباہ ہو گئی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم ملزمان نے سنجاوی کے علاقے کلی بغاؤ میں پولیس کی خالی چوکی میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے اسے اڑا دیا جس سے چوکی تباہ ہو گئی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔۔۔۔۔

ٹرمپ ایران جنگ ہار چکے ہیں: ڈیموکریٹک سینیٹر کرس مرفی

آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے معاہدے کی حمایت کروں گا

واشنگٹن (م ڈ) ڈیموکریٹک سینیٹر کرس مرفی کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے ساتھ یہ جنگ ہار چکے ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ جنگ جاری رہنے سے واشنگٹن کمزور جبکہ تہران مزید مضبوط ہو رہا ہے۔ کرس مرفی نے این بی سی نیوز کو بتایا کہ میں جنگ ختم کرنے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے ایک خراب معاہدے کی بھی حمایت کروں گا۔ ان کا کہنا ہے کہ مذاکرات تعطل کا شکار رہنے کے باعث اس اہم آبی گزرگاہ کو دوبارہ کھولنے کی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

جاری نجکاری کے عمل کو تیز کیا جائے، چیئرمین بزنس کونسل

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان بزنس کونسل (پی بی سی) کے نو منتخب چیئرمین زیاد بشیر نے حکومت پر زور دیا ہے کہ جاری نجکاری کے عمل کو تیز کیا جائے اور تمام خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں (ایس او ایز) کو 12 ماہ کے اندر نجی شعبے کے حوالے کیا جائے۔ بزنس ریکارڈر سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے زیاد بشیر، جنہوں نے گزشتہ ہفتے پی بی سی کے چیئرمین کا عہدہ سنبھالا، نے حکومت کے نجکاری پروگرام کی رفتار کو "انتہائی سست" قرار دیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ ملکی معیشت کی سمت درست کرنے کے لیے حکومت کو کون سی اہم ترین اصلاحات کرنی چاہئیں۔۔۔

طلبہ کو بروقت تعلیمی مواد کی فراہمی اولین ترجیح ہے: ڈاکٹر ناصر محمود

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے داخلوں کیساتھ درسی کتب کی ترسیل شروع کر دی ہے

اسلام آباد (شاکر رحمان) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے طلبہ کو بروقت تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے عزم کو عملی جامہ پہناتے ہوئے ایک نئی مثال قائم کر دی ہے۔ وائس چانسلر، پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود کی خصوصی ہدایات پر سمسٹر خزاں 2026ء کے داخلوں کا عمل جاری رہتے ہی داخلہ لینے والے طلبہ کو درسی کتب کی ترسیل بھی شروع کر دی گئی ہے۔ یونیورسٹی کی تاریخ میں یہ پہلی مرتبہ ہے کہ داخلے جاری ہونے کے ساتھ ہی طلبہ کو درسی کتب کی فراہمی .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

پاکستان ہمارا وطن اس کا تحفظ ہم سب کا فرض ہے' جمعیت نظریاتی

ملک کے بینکوں میں سودی نظام رائج 'جو اللہ پاک سے اعلان جنگ کے مترادف ہے' مولانا عبدالقادر لونی' مفتی شفیع الدین

اکیسویں صدی میں بھی بلوچستان کے عوام صحت، تعلیم اور زندگی کی تمام تر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں' مولانا محمود الحسن قاسمی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری شفیع الدین مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور دیگر نے کہا کہ پاکستان ہمارا ملک اور وطن ہے اور اپنے ملک وطن کا تحفظ ہم سب کا فرض ہے اور آزادی بہت بڑی نعمت ہے اور آزادی کی نعمت وہ لوگ جانتے ہیں جو دوسروں کی غلامی دیکھ کر آزاد ہو چکے ہیں اور پاکستان کا 79 واں یوم آزادی منایا جا رہا ہے انگریز چلا گیا اور 78 سال گزرنے کے باوجود ہمارے ملک .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر